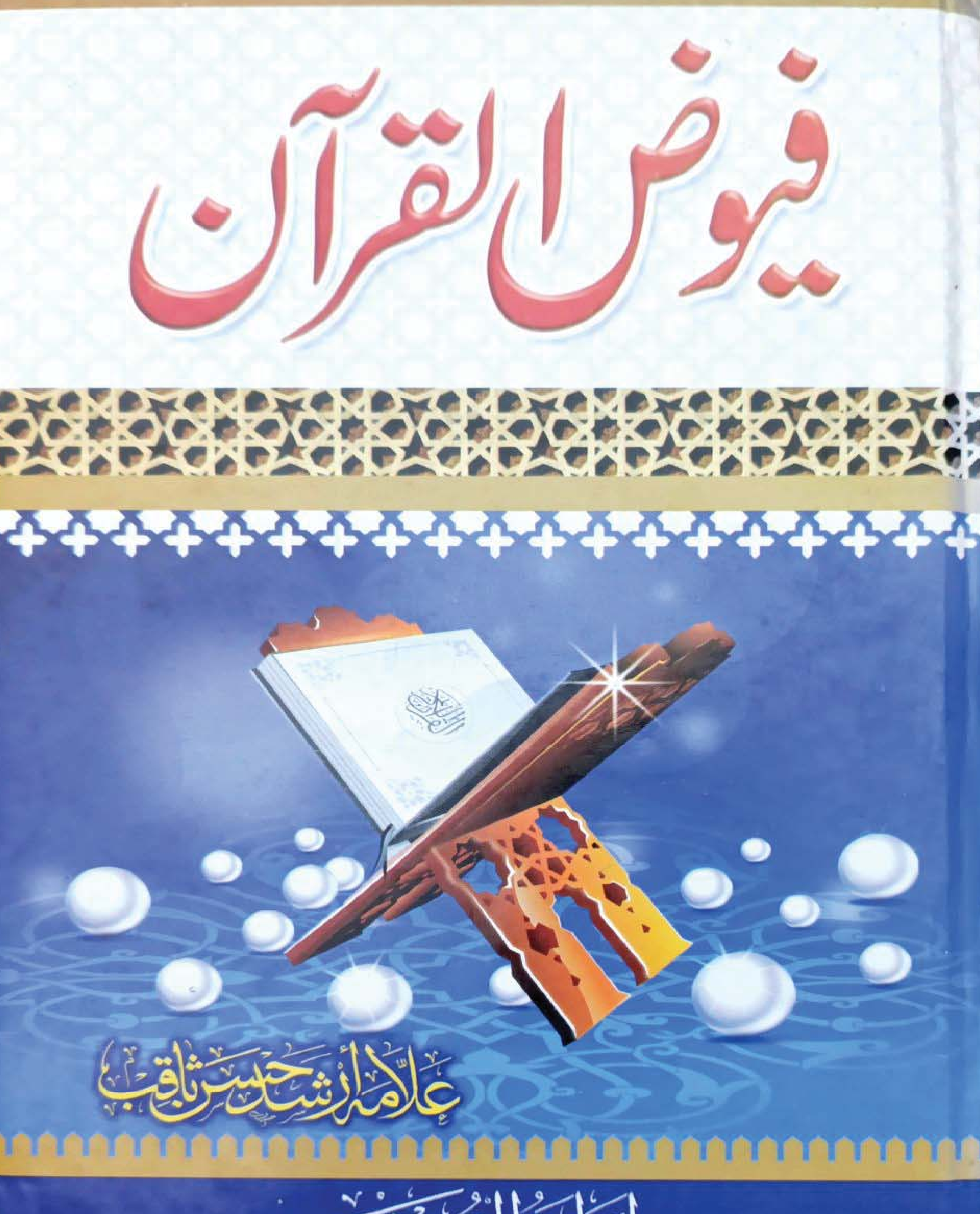
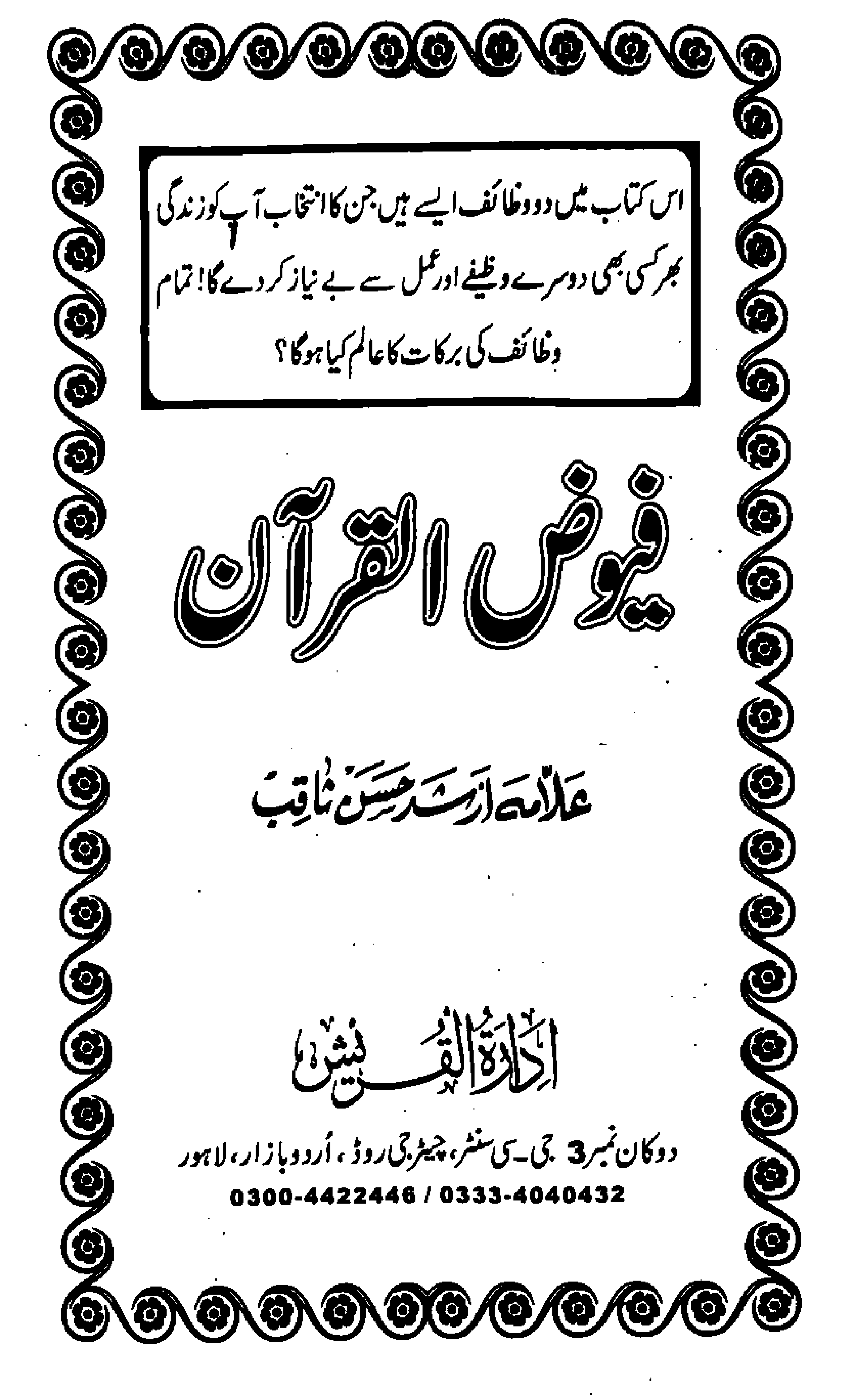


ادارۃ القریش



اس کتاب میں دو وظائف ایسے ہیں جن کا انتخاب آپ کو زندگی بھر کسی بھی دوسرے وظیفے اور عمل سے بے نیاز کر دے گا! تمام وظائف کی برکات کا عالم کیا ہوگا؟

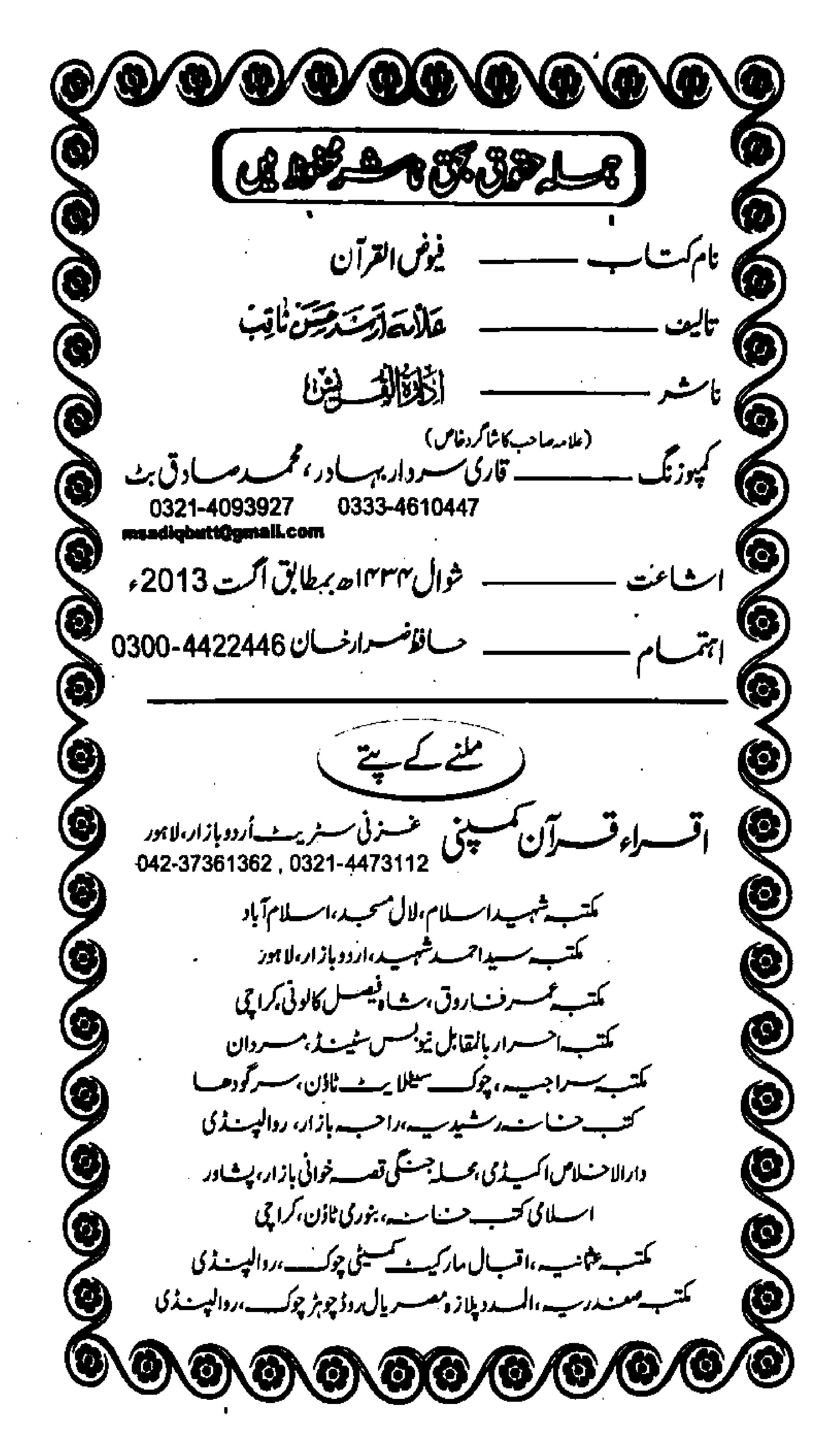
فیوض القرآن

علامہ ارشد حسن ثاقب

ادارۃ القریش

دوکان نمبر 3 جی۔سی سنٹر، چیٹرجی روڈ، اُردو بازار، لاہور

0300-4422446 / 0333-4040432



نام کتاب ——— فیوض القرآن

تالیف ——— علامہ ارشد حسن ثاقب

ناشر ——— ادارۃ القرآن

(علامہ صاحب کا شاگرد خاص)

کمپوزنگ ——— قاری سردار بہادر، محمد صادق بٹ

0333-4610447 0321-4093927

msadiqbutt@gmail.com

اشاعت ——— شوال ۱۴۳۴ھ بمطابق اگست 2013ء

اہتمام ——— حافظ ضرار خان 0300-4422446

ملنے کے پتے

اقراء قرآن کمپنی غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور
042-37361362 , 0321-4473112

مکتبہ شہید اسلام، لال مسجد، اسلام آباد

مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار، لاہور

مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی، کراچی

مکتبہ احرار بالمقابل نیو بس سٹینڈ، مردان

مکتبہ سراجیہ، چوک سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا

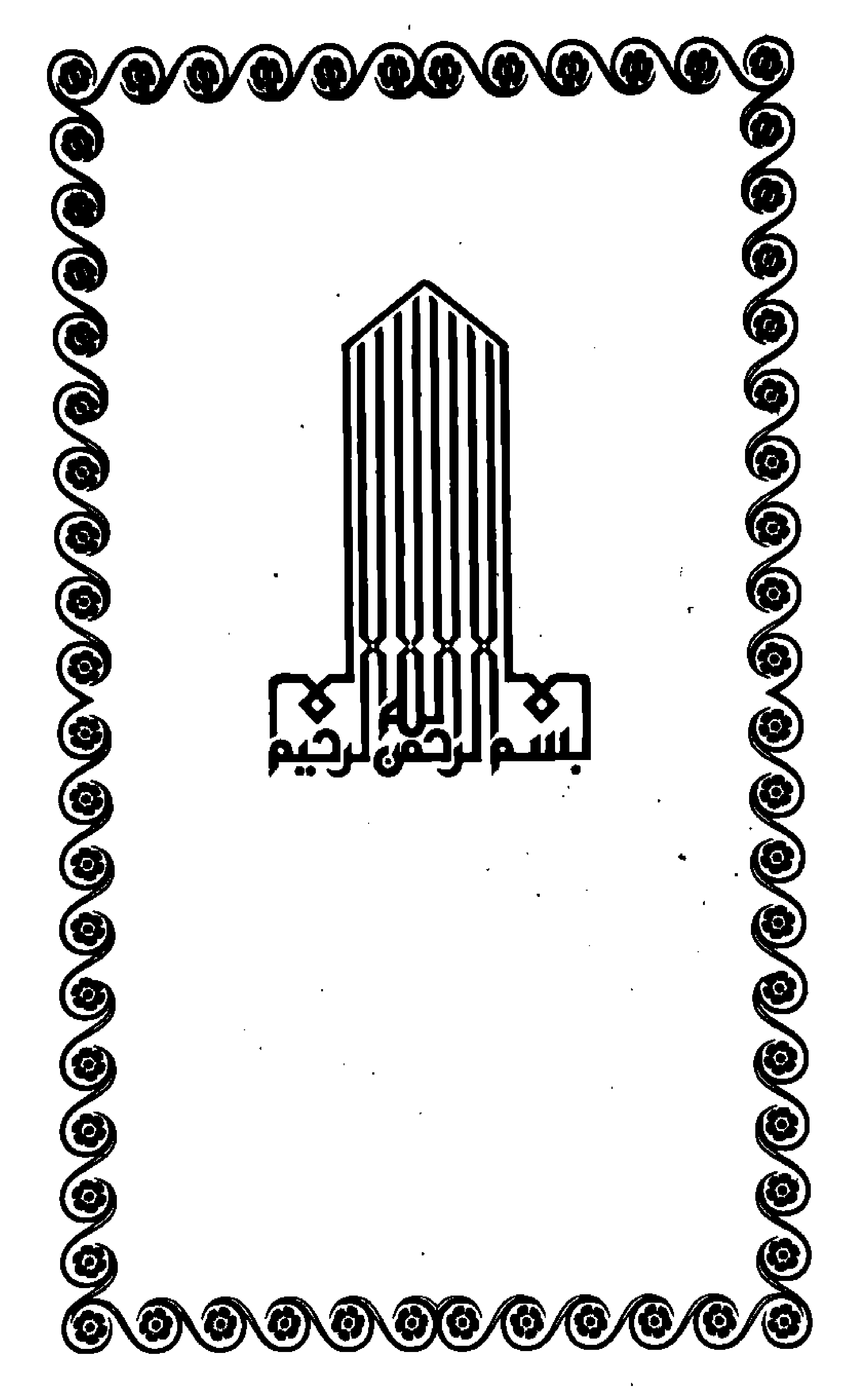
کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راولپنڈی

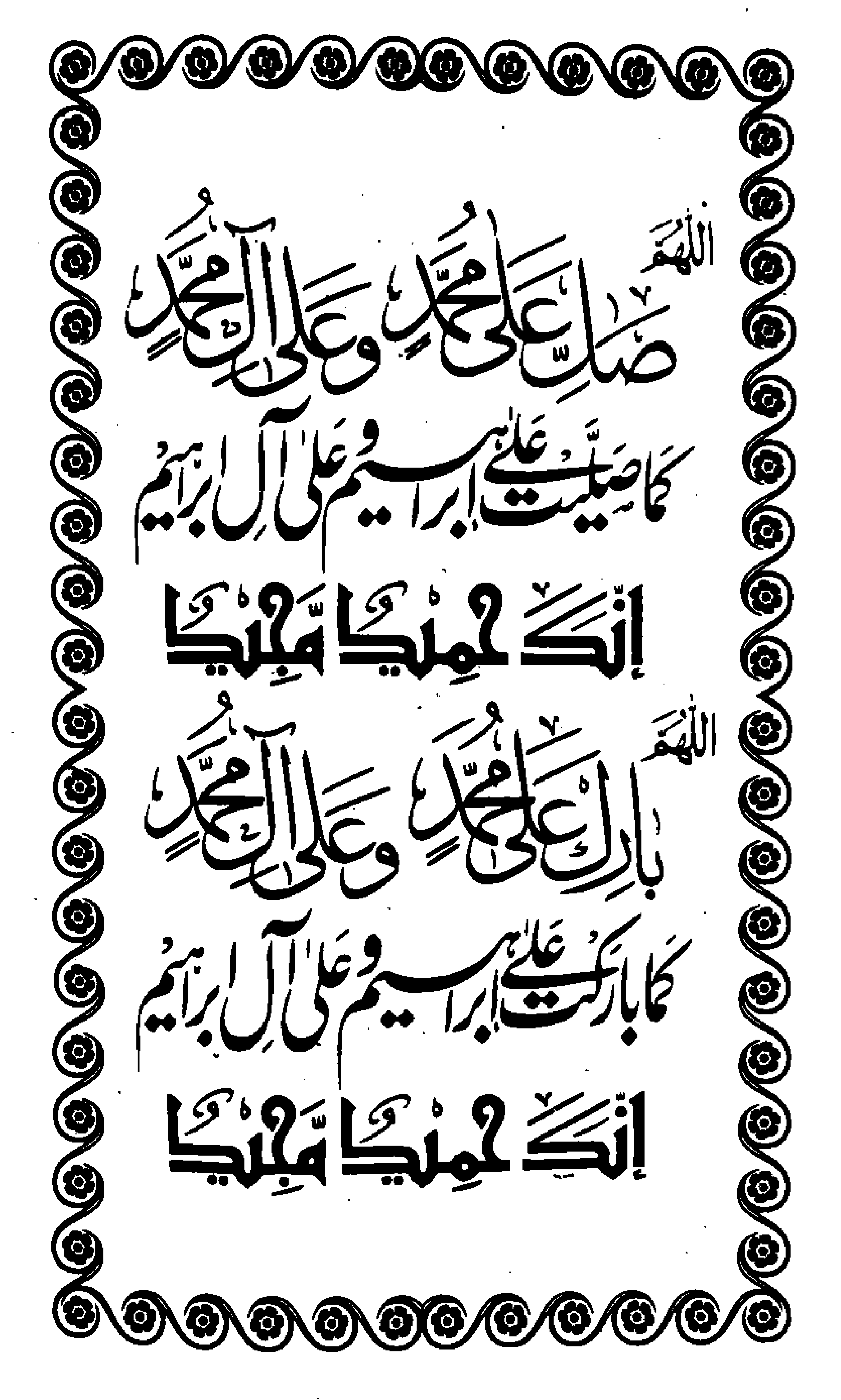
دار الاخلاص اکیڈمی، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار، پشاور

اسلامی کتب خانہ، بنوری ٹاؤن، کراچی

مکتبہ عثمانیہ، اقبال مارکیٹ کمیٹی چوک، راولپنڈی

مکتبہ صفدریہ، السدو پلازہ مصریال روڈ چوہڑ چوک، راولپنڈی


بسم الله الرحمن الرحيم


اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم
انك حميد مجيد
اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد
كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم
انك حميد مجيد

فہرست

ابتدائیہ

مولانا حکیم امجد حسن خان صاحب، مہتمم جامعہ فاروقیہ رائے ونڈ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد: ۔

علامہ ارشد حسن ثاقب کے نئی تالیف فیوض القرآن ان کی دوسری تصانیف کے مقابلے میں بہت چھوٹی سی کتاب ہے۔لیکن اپنی افادیت کے حوالے سے کسی بھی اعتبار سے کم نہیں۔

خاص طور پر آیات القاف اور آیاتِ اسم اعظم کے دو عمل تو ایسے ہیں کہ جس نے انہیں اختیار کرلیا وہ دنیا و آخرت کے خزانے سمیٹنے میں کامیاب ہوجائے گا۔

آیات القاف کا عمل علامہ صاحب کی طرح خود میرے بھی معمولات میں سے ہے اور میں نے سلب امراض کیلئے سینکڑوں مریضوں پر ان آیات کی برکات کا فائدہ اٹھایا ہے۔ لاعلاج امراض میں مریض کے جسم سے سی ری کھرچ کر باہر نکالنے میں ان آیات سے بڑھ کر نہ میں نے کوئی عمل پایا نہ دوا پائی ہے۔

حسب عادت علامہ صاحب نے نہایت اعلیٰ مجربات سے اس کتاب کو بھی مزین کر دیا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا اب قارئین کا کام ہے۔ اتباع سنت اور فرائضِ دینی کی پابندی کرنے والا ان اعمال سے کبھی مایوس نہیں ہوگا۔

(مولانا حکیم) امجد حسن خان (صاحب)
مہتمم: جامعہ فاروقیہ رائے ونڈ

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَحْمَدُ اللّٰہَ الْعَلِیَّ الْقَدِیْرَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بُعِثَ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی آلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْغُرِّ الْمَیَامِیْنِ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اَمَّا بَعْدُ:۔

میرا ارادہ کسی مستقل تالیف کا بالکل نہیں تھا۔ میں تو صرف اِن دو اعمال کے فضائل لکھ کر انہیں الگ سے چھاپنے کا ارادہ رکھتا تھا جو اکثر ہمیں پرنٹ نکال نکال کر دینا پڑتے ہیں۔ (پانچ آیات القاف اور آیاتِ اسمِ اعظم کا پرنٹ)۔

جب ان پر لکھنا شروع کیا تو خیال آیا کہ جامع الوظائف میں آیاتِ کفایت کا تذکرہ کیا تھا مگر وہاں آیات درج نہ ہوسکیں۔ معلوم نہیں جلدی میں مجھ سے رہ گئیں یا

کمپوزنگ والے حضرات سے کوتاہی ہوگئی؟ اکثر لوگ فون کر کے پوچھتے تھے تو انہیں فون پر بتلانا پڑتی تے۔ سوچا ایک ان کا اضافہ کر کے اس غلطی کا ازالہ بھی کر دیا جائے۔

اتنا لکھا تھا کہ چند آیاتِ مبارکہ کے ان اعمال کا خیال آیا کہ ان کا تذکرہ جامع الوظائف، جادو جنات کی حقیقت، تاریخ، علاج اور ارشاد العاملین میں کہیں بھی نہیں ہوسکا تھا۔ سو چند آیات اور سورتوں کے نہایت مجرب و آزمودہ اعمال کا اضافہ کر دیا۔

ان میں جب سحر اور جادو کے حوالے سے چند اعمال کا تذکرہ آیا تو خیال ہوا کہ جب سارے اعمال دیئے جا رہے ہیں تو منزل کا ذکر نہ کرنا زیادتی ہوگی۔ کیونکہ اس کی تو اب گھر گھر میں ضرورت ہے۔ اور محض یہ حوالہ دے دینا کہ جامع الوظائف یا ارشاد العاملین میں سے دیکھ لیں، ان لوگوں کے ساتھ زیادتی ہوگی جن کے پاس یہ دونوں کتب نہیں ہیں۔

اور ناظرین کی دلچسپی کیلئے آیات الحرس اور چار قل کے فضائل پر ایک جامع اور مختصر گفتگو بھی کر دی جس کی روشنی میں منزل کی اہمیت وافادیت قارئین کے لئے بہت روشن اور واضح ہوگئی ہے۔

مزید تصانیف: چونکہ اس کتاب کو ہم نے نہ صرف چند نہایت مخصوص آیات کے اسرار وفوائد تک محدود رکھا ہے ہم بنیادی طور پر ہمارا ارادہ تو صرف دو اعمال (آیات القاف اور آیاتِ اسم اعظم) چھاپنے اور تقسیم کرنے کا تھا۔ اس لئے یہاں ہم نے چند بہت اہم اور خوبصورت مباحث سے دانستہ پہلو تہی کی ہے۔

آگے چل کر انشاء اللہ سورۃ الفاتحہ، سورۃ یٰس، سورۃ المزمل اور سورۃ الاخلاص کے اسرار وفوائد اور خواص وبرکات پر الگ الگ تصانیف مرتب کرنے کا ارادہ ہے۔ واللہ الموفق۔

جبکہ ارشاد العاملین میں ہم اپنے قارئین سے دو وعدے پہلے ہی کر چکے ہیں اور آئے روز لوگوں سے فون پر معذرت کرنا پڑتی ہے کہ ابھی ''ڈائری تعویذات'' اور

''شرح قصیدۂ بردہ شریف'' کی تیاری کا وقت نہیں مل سکا۔

آپ سے درخواست ہے کہ بندۂ ناچیز کیلئے دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا کتب کے ساتھ ساتھ علم النحو اور علم الصرف پر جو مزید تحقیقی کام آگے بڑھانے کا ارادہ ہے، اللہ تعالیٰ اس کی بھی توفیق نصیب فرمائیں۔ اور ہماری ان تحریروں کو عام مسلمانوں کے لئے بالعموم اور دینی مدارس کے طلبہ اور علماء کے لئے بالخصوص نفع کا ذریعہ بنائیں اور آخرت میں ہماری بخشش اور نجات کا وسیلہ بنائیں۔ آمین۔

قرآن پاک کی خدمت:۔

قارئین سے ہم یہاں ایک اور پرزور التماس کریں گے کہ ہم نے قرآنِ کریم کی ایک بیش بہا خدمت کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی تکمیل میں ہمارے لئے آسانیاں پیدا فرمادیں۔

پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش اور افغانستان میں گزشتہ ڈیڑھ سو سال سے جو قرآنِ پاک چھپ رہے ہیں ان میں رسمِ خطِ قرآنی کی سینکڑوں غلطیاں پائی جاتی ہیں۔ اور قرآن حکیم کے یہ لگ رسمِ خط اور اصولِ کتابت کے اعتبار سے مصحف عثمانی کے اس ہ کے مطابق نہیں ہیں جو حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں صحابۂ کرامؓ کی ایک قابل ترین کمیٹی کی نگرانی میں تیار ہوا تھا اور جس کی تمام صحابۂ کرامؓ نے تصدیق فرمائی تھی۔

پوری امت کا اجماع ہے کہ قیامت تک قرآنِ مقدس کو صرف اسی رسمِ کتابت میں لکھنا جائز ہے۔ اس میں کسی قسم کی تحریف یا تصرف جائز نہیں۔ کیونکہ قرآنِ پاک کا رسم الخط توقیفی ہے۔

یہاں ہم یہ عرض کردیں کہ رسم الخط کی ان غلطیوں کا لے صرف رسم الخط تک محدود ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ قرآنِ کریم میں خدانخواستہ رسمِ کتابت کی ایسی غلطیاں کی گئی

ہوں جن کی وجہ سے اس کی تلاوت میں خلل آرہا ہو۔

مثال کے طور پر سورۃ الفاتحہ میں الصرٰط کا لفظ دو دفعہ استعمال ہوا ہے۔ جسے مصحفِ عثمانی میں الف کے کو صرف کھڑی زبر کے ساتھ لکھا گیا ہے برصغیر میں چھپنے والے نسخوں میں آپ دیکھیں گے کہ دونوں جگہ اَلصِرَاطَ کو الف سمیت لکھا گیا ہے۔

اس الف کے اضافے سے نہ تو اس لفظ کی تلاوت میں کوئی فرق پڑا ہے نہ ہی معنویت میں کوئی تبدیلی آئی ہے۔ مگر کتابتِ قرآنی میں ایک سورت کے اندر الف کا دو دفعہ اضافہ ہو گیا ہے۔ اس طرح بعض کاتبوں کی ناواقفی یا جہالت کی وجہ سے پورے قرآن میں ڈیڑھ ہزار سے زائد حروف کا (کتابت میں) اضافہ ہو گیا جو سراسر ناجائز ہے۔

چونکہ یہ غلطی ہمارے خطے (برصغیر) میں ہوئی ہے، اس لئے ہم نے غلطی کا ازالہ کرنے اور برصغیر کے مسلمانوں کے سر پر ڈیڑھ صدی سے قرآنِ حکیم کا جو قرض ہے اسے اتارنے کیلئے کمرِ ہمت کسی اور فیصلہ کیا کہ ہم انشاء اللہ پاکستان میں مصحفِ عثمانی کے عین مطابق ایک مثالی لو تیار کر کے اہلِ وطن کا قرض بھی چکا دیں گے اور دوسرے اداروں کیلئے صحیح کی تیاری کیلئے رہنمائی بھی فراہم کر دیں گے۔

اس کام کے لئے نہایت قابل ترین اہلِ علم کی خدمات درکار ہیں جو ہم نے حاصل لی ہیں۔ اور کام بہت بڑا اور اس کا خرچہ ہماری بساط سے بہت زیادہ ہے۔ اس لئے قارئین سے گذارش کر رہے ہیں کہ ایک تو وہ ہمارے لئے ثابت قدمی کی دعاء فرمائیں دوسرے یہ بھی دعا فرمائیں کہ مالی کمزوری کی وجہ سے اتنا عظیم الشان دینی خدمت کا منصوبہ کسی کھٹائی کا شکار نہ ہو جائے۔ آمین۔

فون پر رابطہ:۔

ہم نے اپنی ہر کتاب میں لوگوں کی آسانی اور رہنمائی کے لئے اپنا پورا پتہ اور فون نمبر دیا ہے۔ تاکہ جو لوگ اپنے مسائل کے حل یا جادو جنات کے علاج کے لئے

رابطہ کرنا چاہتے ہیں وہ وقت لے کر تشریف لاسکیں۔

فون نمبر دینے کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ ہر فون کالر سے یقینی طور پر ہماری بات ہو گی۔ یہ تو را دکی محض ایک کڑی اور آنے والے حضرات کی صرف ایک سہولت ہے تاکہ ایسا نہ ہو کہ آپ ایسے دن تشریف لائیں جب ہم شہر میں ہی موجود نہ ہوں یا ایسے وقت آئیں جب ہم فارغ ہو کر آرام کے لئے جا چکے ہوں۔ اس لئے فون پر ہمارے صاحبزادے یا سیکرٹری میں سے جس سے بات ہو آپ ان سے وقت وغیرہ یا کوئی بات کرنی ہے تو ڈسکس کرلیا کریں، ہم ہی سے بات کرنے پر اصرار نہ کیا کریں۔

اور جن حضرات سے ہماری بات چیت ہوتی ہے ان کی خدمت میں یہ گذارش ہے کہ سوال صرف وہ کیا کریں جس کی حقیقت میں ضرورت محسوس ہوتی ہو۔ اب یہ سوال کرنا کہ آپ نے جامع الوظائف کے ادائیگی قرض کے باب میں جو اعمال دے رکھے ہیں ان کے علاوہ کوئی مجرب عمل بتلادیں۔ کتنا عجیب اور مضحکہ خیز سوال ہے؟

بھئی! میرے پاس جو اعمال ہیں وہ میں اپنی کتابوں میں آپ کے سامنے رکھنے میں بخل سے کام نہیں لے رہا۔ اتنے ڈھیر سارے اعمال کتاب میں دیدینے کے بعد پھر کسی اور عمل کا تقاضا کرنا محض تسکینِ نفس ہے۔ اور جو نفس بیس اعمال سے مطمئن نہیں ہوا وہ اکیسویں عمل سے کیسے مطمئن ہوگا؟

بعض حضرات کا یہ اصرار ہوتا ہے کہ ایک باب کے درجنوں اعمال میں سے ہم کوئی عمل انہیں منتخب کردیں۔ بھئی اعمال ہم نے اس لئے دیئے ہیں تاکہ اپنی ضرورت اور سہولت کے مطابق آپ ان میں سے خود کوئی بھی عمل منتخب کرلیں۔

بعض ستم ظریف تو یہاں تک محبت کا اظہار فرماتے ہیں کہ پورا وظیفہ اور طریقہ کتاب میں پڑھنے کے باوجود پوچھتے ہیں کہ اسے کس طرح پڑھا جائے؟ اب ظاہر ہے کہ ایسے سوالوں سے اپنا اور ہمارا وقت برباد کرنے کے سوا کیا حاصل ہوتا ہے؟

لیکن اس سے بڑا نقصان یہ ہے کہ جن لوگوں نے سچ مچ اپنے مسائل ہم سے ڈسکس کرنا ہوتے ہیں ان کی جگہ ایسے غیر اہم (ربسا اوقات فضول) سوالات پر ہمارا وقت برباد ہو جاتا ہے اور حقدار لوگ اپنے حق سے محروم رہ جاتے ہیں۔

اس لئے گذارش ہے کہ اگر ہم سے بات کرنی ہی ہو تو صرف اہم، ضروری اور قابلِ حل مسائل پر گفتگو فرمائیں تا کہ آپ کو بھی فائدہ ہو اور ہمیں بھی ثواب کی امید ہو۔ آپ کی دنیا بنے گی تو ہماری آخرت بنے گی۔ ایسے مسائل و سوالات سے پرہیز کریں جن سے آپ کو اور ہمیں دنیا یا آخرت کا فائدہ نہ ہو۔

ہمارا نہ کوئی دعوٰی ہے، نہ وعدہ! بس کوشش ہے کہ لوگوں کو فائدہ (جائے۔ جیسے کوئی بھی ڈاکٹر اپنے مریض کیلئے محض ایک کوشش کرتا اور اپنے علم وتجربہ کو مریض پر نچھاور کر کے نتیجہ اللہ پاک پر چھوڑ دیتا ہے کہ وہ مریض کی جھولی میں شفاء کی بھیک ڈال دیں۔

اگر کسی کو ہم سے فائدہ پہنچتا ہے تو اس میں ہمارا کوئی کمال نہیں، صرف اللہ کا کرم اور انہی کی مہربانی ہے۔ اور اگر کسی کو فائدہ نہیں ہوتا تو سراسر ہماری کمزوری ہے۔ کیونکہ ہم صرف انسان ہیں، ایک عاجز اور بے بس انسان! جس کے ہاتھ میں معمولی سا بھی اختیار نہیں!

ضروری تاکید:۔

یہ باتیں ہم اس لئے کہہ رہے ہیں کہ کسی بھی انسان کے بارے میں کبھی یہ عقیدہ نہ رکھیں کہ وہ جو چاہے کر سکتا اور شفاء وغیرہ اس کے ہاتھ اور کنٹرول میں ہے۔ یہی چیز لوگوں کو دعویدار بنا دیتی ہے اور وہ پلک جھپکنے میں کام کرنے کے دعوے محض ہماری ایمانی کمزوریوں کی وجہ سے کرنے لگ جاتے ہیں۔

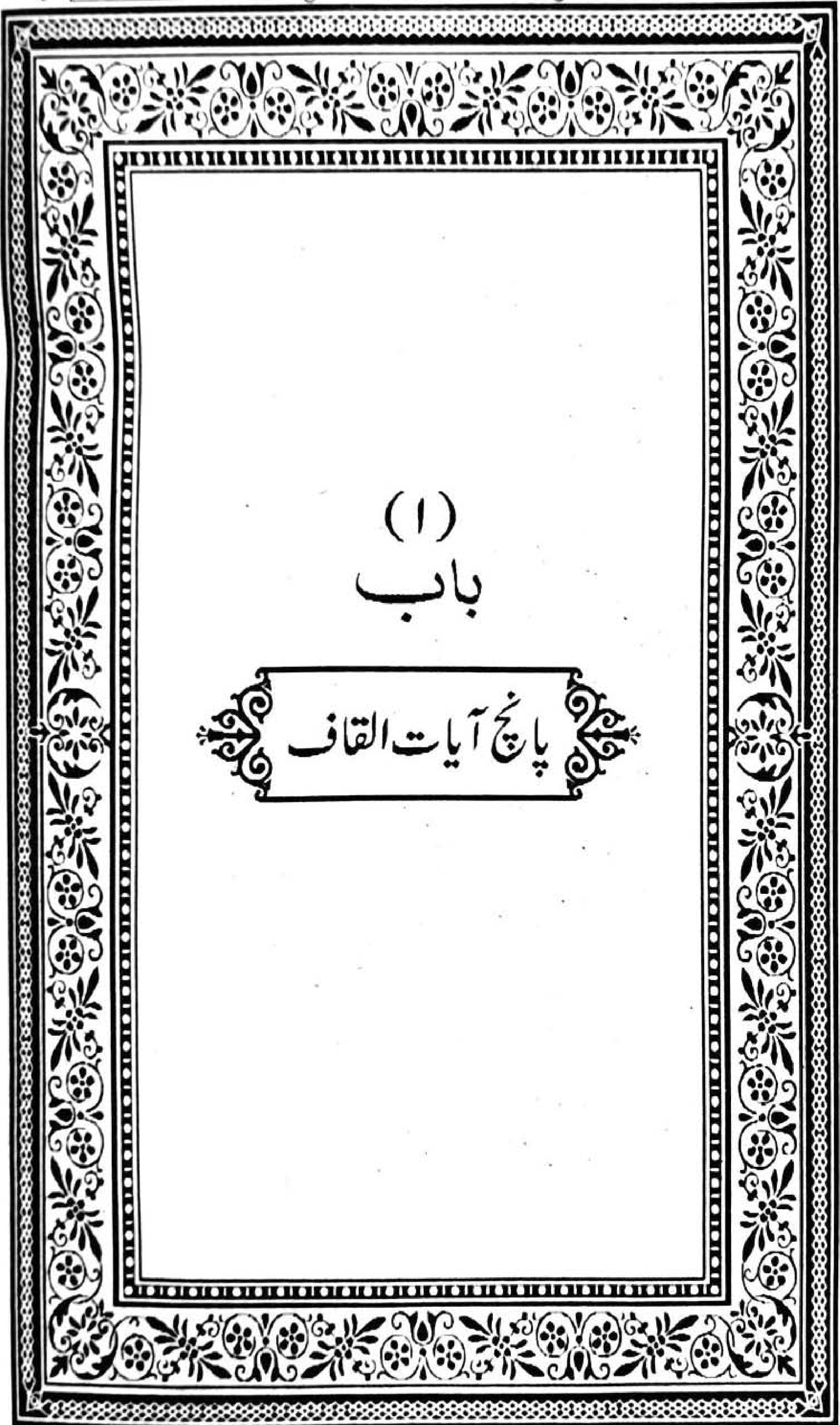
ایسے لوگوں سے پوچھا جائے کہ اگر آپ اتنا ہی پلک جھپکنے میں کام کرنے کے

قابل ہیں تو اخباروں میں اشتہارات دے کر لوگوں کو پھانسنے اور سادہ لوح عوام کی آمد کا انتظار کرنے کی بجائے اور ان سے رقوم اینٹھنے کی بجائے گھر بیٹھے اپنی حالت خود ہی کیوں نہیں سنوار لیتے ؟

اس لئے ہم اپنے پاس آنے والے مریضوں کو صرف دو نصیحتیں کرتے ہیں۔ (۱) پہلی یہ کہ اگر آپ کو ہم سے فائدہ ہوا تو اللہ پاک کا شکر ادا فرمائیے گا۔ ہمارا نام کسی کے سامنے نہ لیجئے گا کہ ہم نے آپ کا کام کیا یا ہم سے آپ کا مسئلہ حل ہوا۔ (۲) اور دوسری یہ کہ اگر آپ کو ہم سے فائدہ نہ ہوا تو ہر ملنے والے کو مطلع کیجئے گا کہ ہم نے علامہ صاحب سے علاج کرایا مگر ہمیں تو سرے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا تاکہ لوگ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ ہم جس کام کو ہاتھ ڈالیں وہ چٹکی میں حل ہو جاتا ہے۔ انہیں یہ معلوم ہو کہ ہم محض انسان اور معالج ہیں۔ اللہ پاک کسی کو شفاء دینا چاہیں گے تو ہماری چھوچھا اس کو فائدہ دیدے گی اور اگر وہاں سے منظوری نہ ہوئی تو ہماری ہزار کوشش بھی کوئی اثر نہیں دکھا سکتی۔

وصلی اللہ علی النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم۔

علامہ ارشد حسن ثاقب



(۱)

باب

پانچ آیات القاف

پانچ آیات القاف

دشمن کو مغلوب کرنے، فتوحات حاصل کرنے اور معاشی وسماجی ترقی پانے کا مفید ترین عمل

ان پانچ آیات کا ذکر ہم نے اپنی مشہور زمانہ کتاب ''جامع الوظائف'' میں بھی کیا ہے۔ مگر وہاں اس کے خواص کا اجمالی تذکرہ کرنے پر اکتفاء محض اس لئے کیا کہ اعمال کے خواص پر تفصیلی گفتگو کی وہاں ہمارے پاس سرے سے گنجائش نہیں تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ پانچ آیات اپنے فوائد، ثمرات کے اعتبار سے اس قدر عظیم الشان ہیں کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ ان کا وِرد اپنا مستقل معمول بنالے۔ ان کی تلاوت کا معمول رکھنے والا زندگی میں کبھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھتا۔ اس کا دشمن اس پر کبھی غالب نہیں آسکتا۔ اور قدم قدم پر فتوحات اس کے استقبال کیلئے بیتابانہ کھڑی نظر آتی ہیں۔ مرادیں ازخود حاصل ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ دعاؤں کی قبولیت کھلی آنکھوں سے دکھائی دینے لگتی ہے اور اگر قرآن وسنت کے احکام اور مسنون اعمال کی بھرپور پابندی کی جائے تو پڑھنے والا صاحب تصرف بھی ہو جاتا ہے۔

تمام مشائخ اور اولیاء اللہ ان آیات کی تاثیر کے معترف اور افادیت کے نہ صرف مداح ہیں بلکہ کبار اولیاء تو یہاں تک فرما رہے ہیں کہ اہل اللہ اور خواص مشائخ کو جو روحانی تصرف حاصل ہوتا ہے وہ صرف انہی پانچ آیات کے اہتمام کا ثمرہ ہے۔

ان آیات کے پڑھنے یا لکھ کر پاس رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ ایسے رعب اور ھیبت

سے نوازتے ہیں کہ اس کا ہر مخالف گھر بیٹھے اس کے نام سے لرزتا، ڈرتا اور کانپتا رہتا ہے۔ اور اگر کوئی اس کے مقابلے کی جرأت وحماقت کر ہی بیٹھے تو اسے منہ کی کھانا پڑتی ہے۔

جنات ان آیات کے پڑھنے والے کا سامنا کرنے کی کبھی جرأت نہیں کرتے۔ اور جادو کے ذریعے مسلط کردہ شیاطین بھی ان آیات کی تاب نہیں لاسکتے اور جل جلا کر راکھ ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ ان آیات کی برکات انسانی زندگی کے ہر شعبہ کو محیط ہیں۔ اور ان کی تلاوت آدمی کو ہمہ جہتی فائدہ دیتی ہے۔

امام ابوالعباس احمد البونی رحمۃ اللہ علیہ نے ان آیات کے فوائد کو نظم میں یوں پرویا ہے:۔

خَمْسُوْنَ قَافًا فِیْ الْکِتَابِ الْعَالِیْ
فِیْ خَمْسِ آیَاتٍ بِلَا مُحَالٖ
مَنْ یَّتْلُهَا حَقًّا بِقَلْبٍ خَالِیْ
عَنْ غَیْرِهَا مِنْ سَائِرِ الْاَقْوَالٖ
ذَلَّتْ لَهُ الْاَعْدَاءُ مَعَ الْاَبْطَالٖ
فِیْ جُمْلَةِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ
اِذْ رَاَیْتَ الْخَیْلَ بِالرِّجَالٖ
فَابْدَاْ بِبِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْجَلَالٖ
ثُمَّ اتْمِمِ الْاٰیَاتِ بِالتَّوَالِیْ
یَنْهَزِمِ الْاَعْدَا وَلَنْ تُبَالِیْ
فَهٰذِهٖ مِنْ اَقْطَعِ النِّصَابٖ
فَانْ تَعَلَّمَهَا مِنَ الْجُهَّالٖ

ترجمہ: (۱) کتاب مقدس (قرآن) میں پچاس قاف ہیں جو پانچ آیات میں

آ رہے ہیں۔

(۲) جو آدمی دوسری تمام چیزوں سے اپنا دل خالی کر کے سچے دل سے ان پانچ آیات کی تلاوت کرے۔

(۳) تو اس کے تمام دشمن بڑے بڑے سورماؤں سمیت اس کے آگے ذلیل ہوں گے۔ ہر طرح کے دن رات میں۔

(۴) جب تم دیکھو کہ (دشمن کے) مرد گھوڑوں پر سوار ہو کر آ گئے ہیں۔ تو پہلے بسم اللہ شریف پڑھو۔

(۵) پھر اوپر نیچے ان آیات کی تلاوت مکمل کرو۔ انشاء اللہ دشمنوں کو شکست ہوگی اور تمہیں کوئی فکر دامن گیر نہ ہوگی۔

(۶) سو یہ سب سے زیادہ کاٹ رکھنے والی تلوار ہے۔ اسے جاہل لوگوں سے کبھی نہ سیکھنا۔

شیخ سید محمد حقی نازلی علیہ الرحمہ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب خزینہ الاسرار الکبریٰ میں ان آیات کی بہت تعریف کی ہے اور کبارِ علماء و مشائخ کے اقوال وارشادات اس حوالے سے نقل فرمائے ہیں۔ ہم انہی کی مذکورہ کتاب سے مشائخِ اسلام کے چند اقوال یہاں نقل کر رہے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو ان کی افادیت و تاثیر کا بخوبی علم بھی ہو جائے اور اتنے چوٹی کے اولیاء اللہ کے اقوال پڑھ کر ان کا اعتقاد و یقین مزید مستحکم اور پختہ ہو جائے۔

(۱) فقیہ کبیر اور ولیٔ کامل حضرت احمد بن موسیٰ بن عُجَیل علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ:۔ پانچ آیات ہیں جن میں پچاس قاف آتے ہیں۔ انہیں جب کبھی دشمن کے سامنے پڑھا جائے گا تو وہ مغلوب ہو کر میدانِ جنگ سے بھاگ اٹھے گا اور اگر کسی آدمی سے اس کے شر کا اندیشہ ہو تو اس کے سامنے جب ان کی تلاوت کی جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو اس شخص کے شر سے محفوظ رکھتے ہیں اور پڑھنے والے کو ہر طرح کے گناہوں سے بھی بچائے گا اور آفات سے بھی!

(۲) ایک اور بزرگ (جن کا نام شیخ حقی نازلی ﷫ نے ذکر نہیں فرمایا) فرماتے ہیں کہ اگر آپ جنگ کے دوران ان آیاتِ خمسہ کو لکھ کر کسی ہتھیار (بندوق، توپ، لانچر وغیرہ) پر باندھ لیں اور وہ اسلحہ لے کر دشمن کے سامنے چلے جائیں تو دشمن کو یقینی طور پر شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس چیز کو بارہا آزمایا جاچکا ہے۔

(۳) شیخ نجم الدین الکبزی ﷫ نے حضرت معروفِ کرخی ﷫ سے، انہوں نے حضرت شیخ نظام الدین اولیاء ﷫ سے، انہوں نے حضرت شیخ فرید الدین گنجِ شکر ﷫ سے، انہوں نے حضرت شیخ حمید الدین ناگوری ﷫ سے، انہوں نے سید المشائخ حضرت شیخ احمد الرفاعی ﷫ سے، انہوں نے حضرت شیخ موسیٰ الدروانی ﷫ سے، انہوں نے حضرت شیخ مدین المغربی ﷫ سے، انہوں نے سلطان المشائخ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی ﷫ سے، انہوں نے امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب ﷛ سے اور انہوں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:۔

''جس شخص نے ان پانچ عظیم آیات کی روزمرہ تلاوت کو معمول بنایا جن میں سے ہر آیت میں دس قاف آتے ہیں یا انہیں لکھ کر رکھا یا ان کے حروف کی کسر کو نقش میں لکھ کر رکھا، اللہ تعالیٰ اس کی طرف بارہ ہزار فرشتے بھیجیں گے جن کے پاس نور کے جنگی ہتھیار ہیں جو اس شخص کو آفات اور بلاؤں سے بچاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت الفردوس میں چھ سو یاقوت کے گھر بنائیں گے۔ اگر کوئی حاکم اس کی تلاوت کا معمول بنائے گا تو اللہ اس کی سلطنت مستحکم کریں گے۔ اسے جنگوں میں کامیابی ملے گی اور رعایا پر اس کا رعب ودبدبہ قائم ہوگا۔ لوگوں کی نگاہ میں اسے رفعت حاصل ہوگی اور اسے چھ سو حکام کے برابر قوت وشوکت عطا کی جائے

گی۔ اللہ تعالیٰ امراء اور وزراء اور قاضیوں کو اس حاکم کیلئے تابع وفرماں بردار بنا دیں گے۔ وہ اپنے تمام دشمنوں پر غالب آئے گا۔ اسے حشرات یا دیگر موذی جانور ضرر نہیں پہنچا سکیں گے۔''

نوٹ: یہ روایت کئی وجوہ سے ناقابل استناد واعتماد ہے۔ ایک تو اس کی سند سرے سے متصل نہیں۔ بالخصوص حضرت شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے درمیان ایک بھی راوی مذکورہ نہیں۔ ایسی مجہول الاسناد روایت شرعی احکام میں تو خیر سرے سے قابلِ اعتماد نہیں ٹھہرتی، اس طرح کے فضائل کے موضوع پر بھی اس سے استدلال نہیں کیا جاسکتا۔ دوسرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نقوش بھرنے کا رواج عرب کے مشرکین اور یہود ونصاریٰ میں بھی نہیں تھا۔ اس طرح کی اشیاء کو نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی ذاتِ اقدس کی طرف منسوب کرنا سراسر خلافِ واقعہ ہے۔

(۴) شیخ مجد الدین کرمانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ دنیا میں ابدال، اوتاد، اقطاب اور رجال الغیب میں سے چار ہزار لوگ اصحابِ تصرف تھے۔ اور وہ سب کے سب ان پانچ آیات کا پابندی سے ورد کیا کرتے تھے۔ اور جو شخص بھی ان کی تلاوت کی پابندی کرے گا اور ان کا وفق لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ظاہری وباطنی اور سفلی وعلوی طور پر اہل تصرف میں سے ہو جائے گا۔ اس کی رجال الغیب اور وقت کے قطب سے ملاقات بھی ہو گی۔

(۵) صاحب العرائس نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ جو آدمی ان پانچ آیات کی تلاوت کرتا رہے گا اور ان کا وفق اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے زہر، جادو، بلاؤں اور موذی اشیاء کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔ اور جنات کی ایک جماعت اس کی حفاظت پر مامور رہے گی۔ اور وہ اصحاب تصرف میں سے ہو جائے گا۔

(۶) امام ابو الحسن شاذلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میری ملاقات وقت کے

قطب الاقطاب سے ہوئی تو انہوں نے مجھے ان پانچ آیات کی تلاوت کرنے اور ان کا نقش لکھ کر پاس رکھنے کی تلقین فرمائی۔ میں نے ان سے ان آیات کے اسرار کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا:

''جو آدمی ان پانچ آیات کو پابندی سے روزانہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دشمنوں، حاسدوں اور سازشی عناصر کے شر سے محفوظ رکھیں گا۔ اور اس کے دشمن اس پر کبھی غالب نہیں آسکیں گے اگرچہ آسمان اور زمین کے تمام مکین مل کر اس پر حملہ آور کیوں نہ ہو جائیں۔ فتح ونصر اور کامرانی کے دروازے اس کے لئے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایسا شخص درجۂ قطب تک ہیز جاتا ہے''۔

(۷) شیخ جمیل یمنی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں نے قطب الاقطاب کی زیارت کی تو انہوں نے مجھے یہ پانچ آیات سکھائیں۔ اور فرمایا کہ میں نے سب کچھ انہی آیات کی برکت سے پایا ہے۔ پھر فرمایا کہ ان آیات کے اسرار صرف اہل لوگوں کو سکھانا۔

(۸) حضرت شیخ بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ سے مروی ہے کہ انہوں نے شیخ محی الدین ابن العربی علیہ الرحمۃ کو یہ آیات سکھائیں۔ پھر حضرت شیخ حسام الدین علیہ الرحمۃ کو بھی سکھائیں۔ چنانچہ وہ ایک سال کے بعد صاحب تصرف ہو گئے۔

(۹) شیخ جلال الدین علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں نے ان آیات کا وفق اور اس کے اسرار وفوائد کی تعلیم شیخ صدر الدین قونوی علیہ الرحمۃ سے حاصل کی۔ پھر حضرت شیخ محی الدین ابن العربی علیہ الرحمۃ نے مجھے شمس کا وفق اور شکلِ زھرہ کی تعلیم دی۔

(۱۰) حضرت سلطان محمود غزنوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ مجھے شیخ موسیٰ السدرانی علیہ الرحمۃ نے ان پانچ آیات کی تلاوت کرنے، ان کا وفق

اپنے پاس رکھنے اور جنگی معرکوں میں اسلحہ پر یہ نقش لگانے اور سفر وحضر میں ہر وقت یہ وفق اپنے پاس رکھنے کی تلقین فرمائی۔ میں نے ان کے حکم کے مطابق عمل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اور میری افواج کو ایسی برکت سے نوازا کہ میرے ہاتھوں ہندوستان کا اکثر حصہ فتح ہوا۔ اس کے علاوہ میں نے جدھر رخ کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے منصور و مظفر لوٹایا۔

(۱۱) حضرت عبد اللّٰہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ سفر وحضر اور غزوات ومعارک میں ان پانچ آیات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ کفار پر فتح وغلبہ عطا فرمایا۔

(۱۲) ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو آدمی جمعہ کے دن یہ پانچ آیات جن میں پچاس قاف ہیں، لکھ کر پئے گا، اللہ تعالیٰ اس کے پیٹ میں ایک ہزار بیماریوں کی شفاء، دواء اور صحت داخل فرمائیں گے۔ ایک ہزار قوت وطاقت اور ایک لاکھ نور داخل فرمائیں گے۔ اور اس سے ہر ری، پریشانی، غم اور رنج کو دور فرمادیں گے۔

(۱۳) حضرت سلمان فارسیؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میں ساری عمر گناہوں میں مبتلا رہا۔ اب عمر کا آخری دور آگیا ہے۔ آپ مجھے ایسی بات سکھا دیں کہ میری زندگی لمبی ہو جائے، گناہوں کی بخشش ہو جائے اور مجھے میری مراد حاصل ہو جائے۔ آنحضرت ﷺ نے انہیں یہ پانچ آیات سکھائیں اور فرمایا کہ جو آدمی ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرے گا اور ان کے کسرِ بسط کا نقش اپنے پاس رکھے گا اس کی عمر لمبی ہوگی، گناہ معاف ہوں گے اور مرادیں حاصل ہوں گی۔

نوٹ: آخری تینوں روایات چونکہ صحابۂ کرامؓ یا حضور اقدس ﷺ کی طرف منسوب ہیں۔ اس لئے یہاں یہ ملحوظ رہے کہ چونکہ ان تینوں روایات میں سند سرے سے موجود نہیں۔

سند کا معتبر ہونا یا نہ ہونا تو بعد کی بات ہے۔ براہِ راست شیخ حفی نازلی رحمۃ اللہ علیہ کا صحابہ کی طرف کسی بات کو منسوب کرنا امت کے لئے حجت نہیں ہوسکتا۔

پھر یہاں بھی کسر بسط جیسی بات کو نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہے جس کی ہم پیچھے تردید کر چکے ہیں۔ آیات قاف یہ ہیں:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ (قَدِيْرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ۔ تین بار)

(سورۃ البقرہ: آیت ۲۴۶)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ (قَوِیٌّ لَّا

يَحْتَاجُ اِلٰى مُعِيْنٍ ۔ تین بار) (سورۃ عمران: آیت ۱۸۱)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا

الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا

تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝۷۷ (قَهَّارٌ لِّمَنْ طَغٰى وَعَصٰى ۔ تین بار)

(سورۃ النساء: آیت ۷۷)

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ

لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۲۷

(قُدُّوْسٌ يَّهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۔ تین بار) (سورۃ المائدہ: آیت ۲۷)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ

اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا

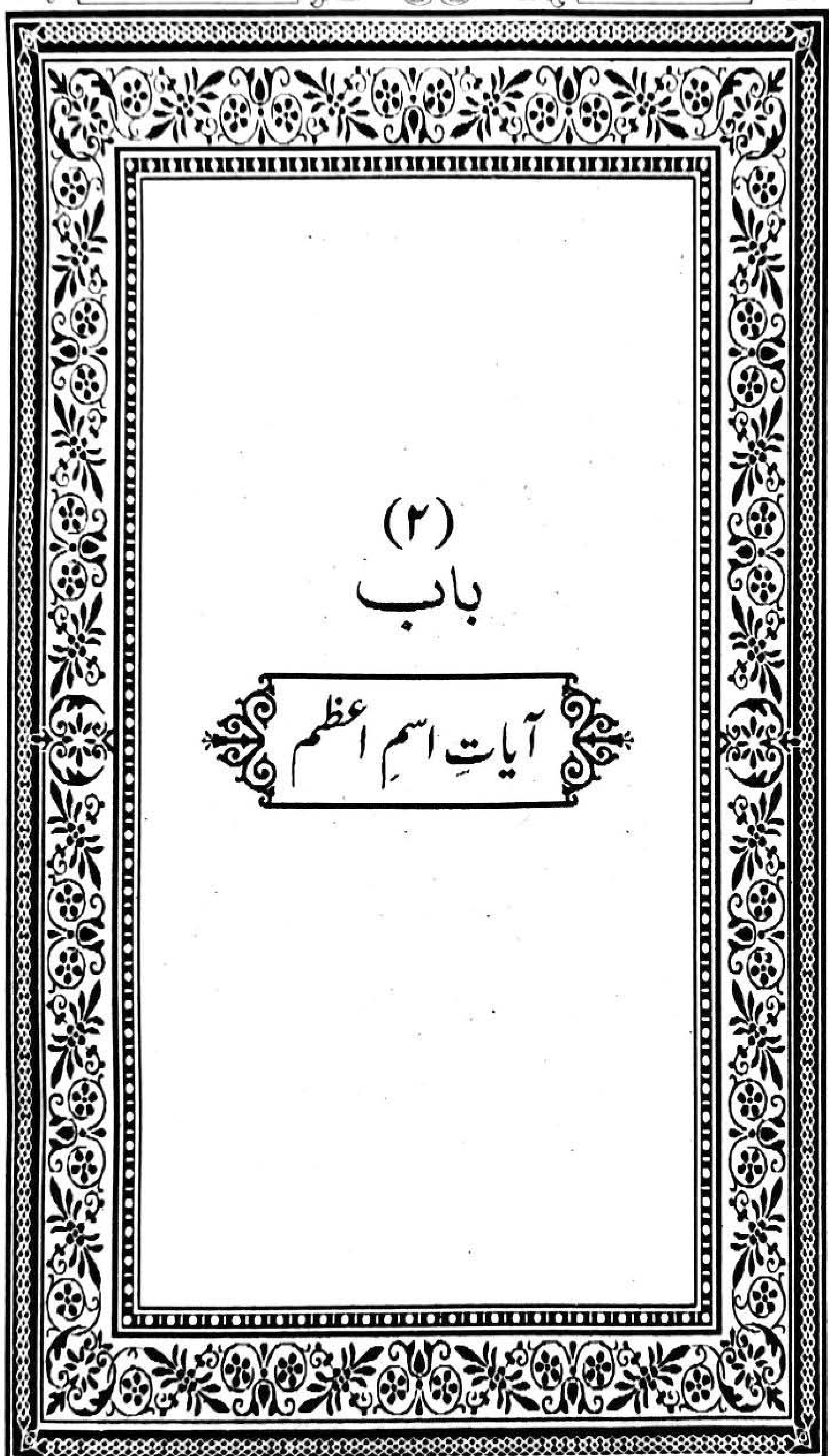
وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ

تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ۬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

شَيْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ (قَيُّوْمٌ يَّرْزُقُ مَنْ

يَّشَآءُ الْقُوَّةَ ۔ تین بار) (سورۃ الرعد: آیت ۱۶)



(۲)
باب
آیاتِ اسمِ اعظم

آیاتِ اسمِ اعظم

جن حضرات نے ہماری معرکہ الآراء تصنیف ''جامع الوظائف'' کا مطالعہ کیا ہے انہیں معلوم ہے کہ ہم نے اس کا دوسرا باب ''اسمِ اعظم'' کے عنوان سے قائم کیا ہے اور اس میں مستند ترین علماء کے اقوال و آراء کو جمع کرتے ہوئے اسمِ اعظم کے حوالے سے تریسٹھ (۶۳) اقوال نقل کئے ہیں۔

اور انہی اقوال میں سے (17) نمبر پر ایک یہ قول بھی نقل کیا تھا کہ قرآنِ حکیم میں جتنی آیاتِ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا کے الفاظ سے یا اس مفہوم میں کسی دوسرے پیرائے میں آرہی ہیں ان کا مجموعہ اسمِ اعظم ہے۔ اور صفحہ نمبر (147) پر ہم نے ان آیات کو نقل بھی کر دیا ہے۔

چونکہ وہاں اسمِ اعظم کے تریسٹھ اقوال میں سے ایک قول کے ضمن میں ان آیاتِ مبارکہ کا ذکر آیا تھا اس لئے عام لوگوں نے شاید ان آیات کے وِرد کو غیر معمولی اہمیت نہیں دی۔ حالانکہ اسمِ اعظم کا یہ وِرد نہایت اہم ترین عمل ہے جس کے ہوتے ہوئے آپ کو زندگی بھر کسی بھی مقصد کے لئے کسی بھی دوسرے ورد کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

ہم چونکہ اس کی اہمیت کو بخوبی جانتے ہیں اور سینکڑوں بار اس کی برکات کے فوائد کا ثمر اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں اس لئے اکثر سائلین کو ان آیات کا کمپیوٹر پرنٹ دیدیتے ہیں اور وہ ان کے فوائد سے الحمد للہ اپنی جھولیاں بھرتے رہتے ہیں۔

جامع الوظائف کی اشاعت کے سال ڈیڑھ بعد ایک بڑی عمر کی سادات خاندان کی خاتون تشریف لائیں اور فرمانے لگیں کہ میں نے آپ کی کتاب کا مکمل مطالعہ کیا۔ اردو زبان میں قرآن وسنت کے روحانی فیوض وبرکات پر مشتمل اتنی جامع،

اتنی واضح اور اتنی مفصل کتاب میں نے آج تک نہیں دیکھی۔ حالانکہ مجھے روحانیات سے گہری دلچسپی ہے اور اس موضوع پر جو کتاب چھپتی ہے میں اسے ضرور خریدتی بھی ہوں اور اس کا مکمل مطالعہ بھی کرتی ہوں۔

انہوں نے بتلایا کہ روحانیات سے ذاتی اور خاندانی دلچسپی کی وجہ سے الحمد للہ صرف میری معلومات کا دائرہ ہی وسیع نہیں ہوا ر اکثر اعمال کا خود پر یا دوسروں پر موقعہ بہ موقعہ تجربہ کرنے کی وجہ سے ان کی تاثیر، افادیت، قوت وطاقت اور روحانیت کا بھی اندازہ ہوتا رہتا ہے۔

دورانِ گفتگو انہوں نے ہاتھ کا لکھا ہوا قرآنی آیات کا ایک مجموعہ مجھے دکھایا جو کثرت استعمال کی وجہ سے خاصا بوسیدہ ہو چکا تھا اور کئی جگہ سے الفاظ کی روشنائی مدھم پڑ چکی تھی اور کئی الفاظ مٹ گئے ہوئے تھے۔ میں نے انہیں بتلایا کہ یہ تو وہی آیات ہیں جو ہم نے اسمِ اعظم کے باب میں صفحہ (۱۴۷) پر مشہور جلیل القدر تابعی قاضی شریح ﷺ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

انہوں نے کہا جی ہاں! یہ وہی آیات ہیں۔ صرف ایک دو آیات کا شاید ان میں اضافہ ہے اور ایک دو جگہ ترتیب میں آیات آگے پیچھے ہیں۔ لیکن چونکہ ان کی لکھائی جگہ جگہ سے مٹ چکی ہے اس لئے اب اس لکھائی کا پڑھنا میرے لئے بہت مشکل ہو گیا ہے۔ آپ اگر ان آیات کا اپنے مجموعہ سے خود مقارنہ کر کے مجھے ان آیات کی نئی کمپوزنگ کروا دیں تو آپ کا بڑا احسان ہوگا۔

میں نے کہا کہ جب آپ کو جامع الوظائف میں یہ وظیفہ مل گیا ہے تو پھر آپ اپنے مجموعہ کی نئی کمپوزنگ یا کتابت پر کیوں اصرار کر رہی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اس ترتیب سے (جو میرے مجموعے کی ترتیب ہے) ان آیات کا وِرد گذشتہ سات صدیوں سے ہمارے خاندان میں نسل در نسل چلا آ رہا ہے۔ اور ہمارے اسلاف کی ایک روایت

یا ہدایت ہے کہ خواتین کو اس کی تعلیم پچاس سال کی عمر کے بعد دی جاتی ہے۔ مرد حضرات کو نوجوانی ہی سے اس کا ورد شروع کرادیا جاتا ہے۔

آیات کا مجموعہ تو آپ کی کتاب کا بھی یہی ہے اور میرے پاس بھی وہی ہے۔ لیکن ایک دو آیات کا جو ہمارے مجموعے میں اضافہ ہے اس کی وجہ سے اور ترتیب آیات کا ایک آدھ مقام میں جو فرق ہے اس کی وجہ سے میں یہ چاہتی ہوں اور میں اسے اپنے خاندان کی اس ترتیب کے موافق ہی پڑھوں۔ جس کا تجربہ ہماری کئی پشتوں نے کیا اور دین ودنیا کی تمام برکات جس کی برکت سے سمیٹیں۔

میں نے کہا ٹھیک ہے۔ میں آپ کے مجموعے کی آیات کی نئے سرے سے کتابت کا ذمہ بھی لیتا ہوں اور آپ کی ترتیب کے مطابق تیار کروا کر آپ کو دیدیتا ہوں لیکن اس شرط پر کہ آپ مجھے اس بات کی اجازت دیں کہ میں لوگوں کو اس کی اجازت دے سکوں! انہوں نے بخوشی اجازت دیدی۔

چنانچہ اب آیاتِ اسمِ اعظم کا وہی مجموعہ معمولی سے رد وبدل کے ساتھ ہم ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں اس دعاء کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے کلام کی تمام دینی ودنیوی برکات سے مالا مال فرمائیں اور آپ کی تمام حاجات کو ان کی برکت سے پورا فرمائیں۔

برکات وفوائد:۔

ان آیات کی برکات وفوائد کے لئے الگ الگ عنوان قائم کر کے یہ بتلانے کی ضرورت نہیں کہ ان کی تلاوت سے آپ کو بیماری سے شفاء بھی ملے گی، اٹکے ہوئے کام بھی حل ہوں گے، حاجات بھی پوری ہوں گی، مشکلات اور رکاوٹیں بھی دور ہوں گی، دشمن بھی زیر ہوں گے، مخالفین کی زبانیں آپ کے خلاف بدگوئی کرنے سے بند ہو جائیں گی، جس مقصد کا ارادہ کریں گے اس کے پورا ہونے کے غیب سے اسباب مہیا

ہونا شروع ہو جائیں۔ جس ہدف کو حاصل کرنا چاہیں گے اس کے حصول کے لئے وسائل کے دروازے خود بخود آپ پر کھلنا شروع ہو جائیں گے، قرض کی ادائیگی کے لئے اللہ پاک حلال کے ایسے وسائل دیں گے کہ آپ آسانی سے قرض چکا دیں، اولاد آپ کی فرماں بردار رہے گی، میاں بیوی کا تناؤ ختم ہو گا، خاندانی چپقلش سے نجات ملے گی، خاندان میں باہمی الفت ومحبت کا ایسا رشتہ استوار ہو گا کہ ہر شخص دوسرے پر قربان اور نثار ہونا چاہے گا، گھریلو ناچاقی اور کھینچا تانی کی فضا ختم ہو گی۔ دشمن سے اگر ضرر، شر، تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے تو اس کی تلاوت سے اس کی ایذاء رسانی اور شر سے نہ صرف محفوظ رہیں گے بلکہ وہ آپ کا گرویدہ اور آپ پر مہربان ہو جائے گا۔ زمینی آسمانی آفتوں سے حفاظت رہے گی، زندگی، صحت، مال، اولاد، وقت، اعمال اور گھر بار میں خیر وبرکت ہوگی، وبائی امراض کے زمانے میں ان آیات کی تلاوت کرنے والا ان وباؤں سے خود بخود محفوظ رہے گا۔

غرضیکہ دنیا اور آخرت کی کوئی غرض، کوئی طلب، کوئی خواہش ایسی نہیں جو ان آیات کی تلاوت سے حاصل نہ ہو۔ جس گھر کے تمام افراد اس کا وِرد اختیار کر لیں گے وہ اس کی برکات کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔

اعمال کی قدر کریں:۔

یہاں ایک گذارش کرنا ضروری ہے کہ ہم نے اپنی کتاب جامع الوظائف یا ارشاد العاملین میں جو اعمال درج کئے ہیں ان کی پوری پوری قدر کریں۔ ہم نے ان کتب میں صرف ان اعمال اور وظائف کو آپ تک پہنچانے کی کوشش کی ہے جو سو فیصد تجربہ کی کسوٹی پر پورا اترے ہوئے اور بارہا کے آزمودہ ہیں۔ ہم نے محض کتاب کی ضخامت بڑھانے اور صفحات کو سیاہ کرنے کیلئے اپنا یا آپ کا قیمتی وقت ہرگز ضائع نہیں کیا۔

اب تک لاکھوں لوگ ان کتب کے اعمال کو پڑھ کر شکریہ اور تحسین کے فون کر کے ہمیں بتلا چکے ہیں کہ انہوں نے اپنی فلاں ضرورت کے لئے فلاں عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کا مسئلہ حل فرما دیا۔

ہم ان سب کی اور آپ کی خدمت میں صرف میں ایک بات عرض کرنا چاہتے ہیں کہ ان کتب میں یا اس کتاب (فیوض القرآن) میں یا آئندہ کتب میں ہم جو عمل بھی دیں گے انشاء اللہ سو فیصد نشانے پر بیٹھنے والا تیر ہوگا۔ صرف پختہ یقین اور کامل اعتقاد کی ضرورت ہے۔ آپ یقینِ کامل سے عمل کریں تو ممکن ہی نہیں کہ آپ کی محنت اکارت جائے اور وقت برباد ہو۔ واللہ الموفق۔

طریقہ: آیاتِ اسمِ اعظم کے پڑھنے کا طریقہ بہت سادہ سا ہے۔ چالیس دن تک صبح وشام صرف تین تین بار اور اس کے بعد زندگی بھر صبح وشام صرف ایک ایک بار ان کی تلاوت کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ان آیات کی تلاوت کرنے والوں کو کسی اور وظیفے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

شرط: چالیس دن کا عمل چاند نکلنے کے بعد پہلی جمعرات (نوچندی جمعرات) سے شروع کریں اور شروع کرنے سے پہلے جمعرات کے روز مغرب کی نماز کے بعد کسی بھی مسجد میں اس کتاب کے اکتالیس (۴۱) نمازی حضرات میں تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے کو عمل شروع نہ کریں۔ آیات یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ ؕ نَزَّلَ

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ

فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۚ ذٰلِكُمُ

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ اِتَّبِعْ

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا

اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڶ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ حَتّٰٓي اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَاۗءِيْلَ

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ يُنَزِّلُ

الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ

عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿۷﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨ وَاَنَا
اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝١٤ اِنَّمَآ
اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ
عِلْمًا ۝٩٨ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝٢٥
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٧ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ
الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٨ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝١١٦ وَهُوَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا
يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى تُصْرَفُونَ ﴿٦﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

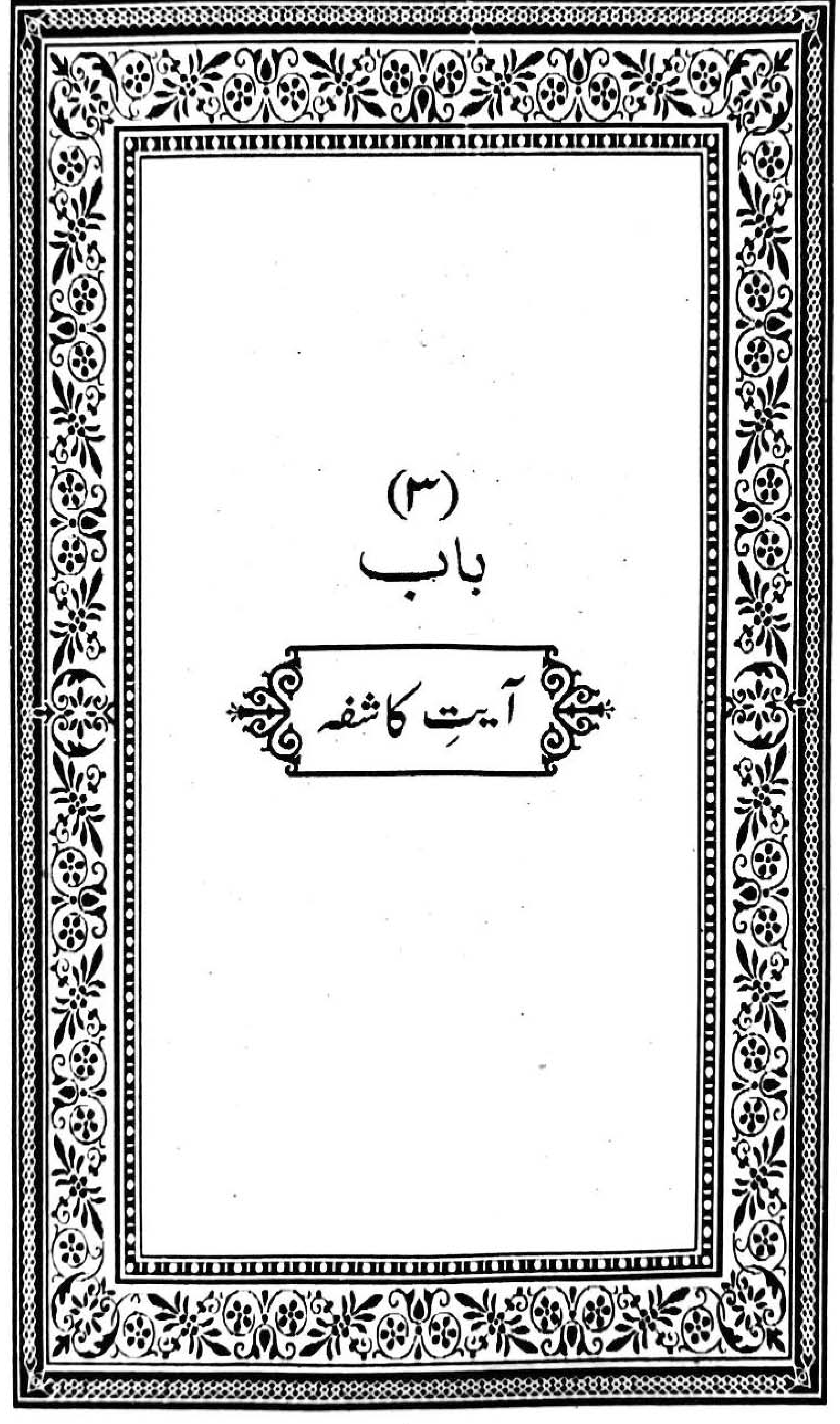
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ اَللّٰهُ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

وَكِيْلًا ﴿۹﴾



(۳)

باب

آیتِ کاشفہ

آیتِ کاشفہ

ہر طرح کی پریشانی کے خاتمہ، فکروغم سے نجات، اٹکے ہوئے کام نکلوانے، مطلوب کو حاضر کرنے، رکا ہوا کام نکلوانے، دشمن پر فتح وغلبہ حاصل کرنے کے لئے اس آیت کا اس مخصوص طریقے پر وِرد کرنا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

چونکہ یہ آیت کشفِ غم کیلئے نہایت مؤثر ومفید ہے، اس لئے اس کا عنوان ہم نے آیتِ کاشفہ مقرر کیا ہے۔ آیت مبارکہ یہ ہے:۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ (سورۃ النجم: آیت ۵۸)

اس آیتِ مبارکہ کے غرائب وفوائد اس قدر زیادہ ہیں کہ ہم انہیں لکھنے سے محض اس لئے قاصر ہیں کہ کچھ لوگ اس کو ناجائز مقاصد کے لئے استعمال نہ کرنے لگ جائیں حقیقت یہ ہے کہ اس چھوٹی سے آیتِ کریمہ کے فوائد کے ذکر سے زبان وقلم قاصر ہے۔

لیکن اس کے پڑھنے کا طریقہ ذرا اچھی طرح سمجھ لیں۔ کیونکہ اس کا پڑھنے کا ایک مخصوص طریقہ ہے اور اس کے فوائد اس طریقے پر پڑھ کر ہی سمیٹے جاسکتے ہیں۔

طریقہ: تازہ غسل (یا مشکل ہو تو وضوء) کر کے دو رکعت قضائے حاجت کے پڑھیں۔ پھر سو بار استغفار، گیارہ گیارہ بار سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص اور ممکن ہو تو پوری سورۃ یس ورنہ اس کا پہلا رکوع تلاوت کر کے ان کا ثواب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام اہلِ بیت وصحابہ ومشائخ وعامۃ المسلمین کو بخشیں۔

پھر اس کی تلاوت اس ترتیب سے شروع کریں کہ:۔

(ا) آیتِ مبارکہ صرف ایک بار پڑھ کر ایک دفعہ یہ اشعار پڑھیں:۔

یَا مَنْ اِذَا ضَاقَ الْفَضَا وَ تَرَاکَمَتْ جُلُّ الدَّوَاهِیْ

وَ ذَاقَتِ النَّفْسُ الْحِمَا مَ وَآیَسَتْ عِنْدَ التَّنَاهِیْ

فَرَّجْتَهَا بِدَقِیْقَةٍ مِنْ حُسْنِ لُطْفِكَ یَا اِلٰهِیْ

ترجمہ: (۱) اے وہ عظیم ہستی کہ جب فضا تنگ ہو جائے اور مصیبتیں اوپر نیچے برسنے لگیں۔

(۲) اور نفس موت کا مزہ چکھ لے اور زندگی سے مایوس ہو جائے۔

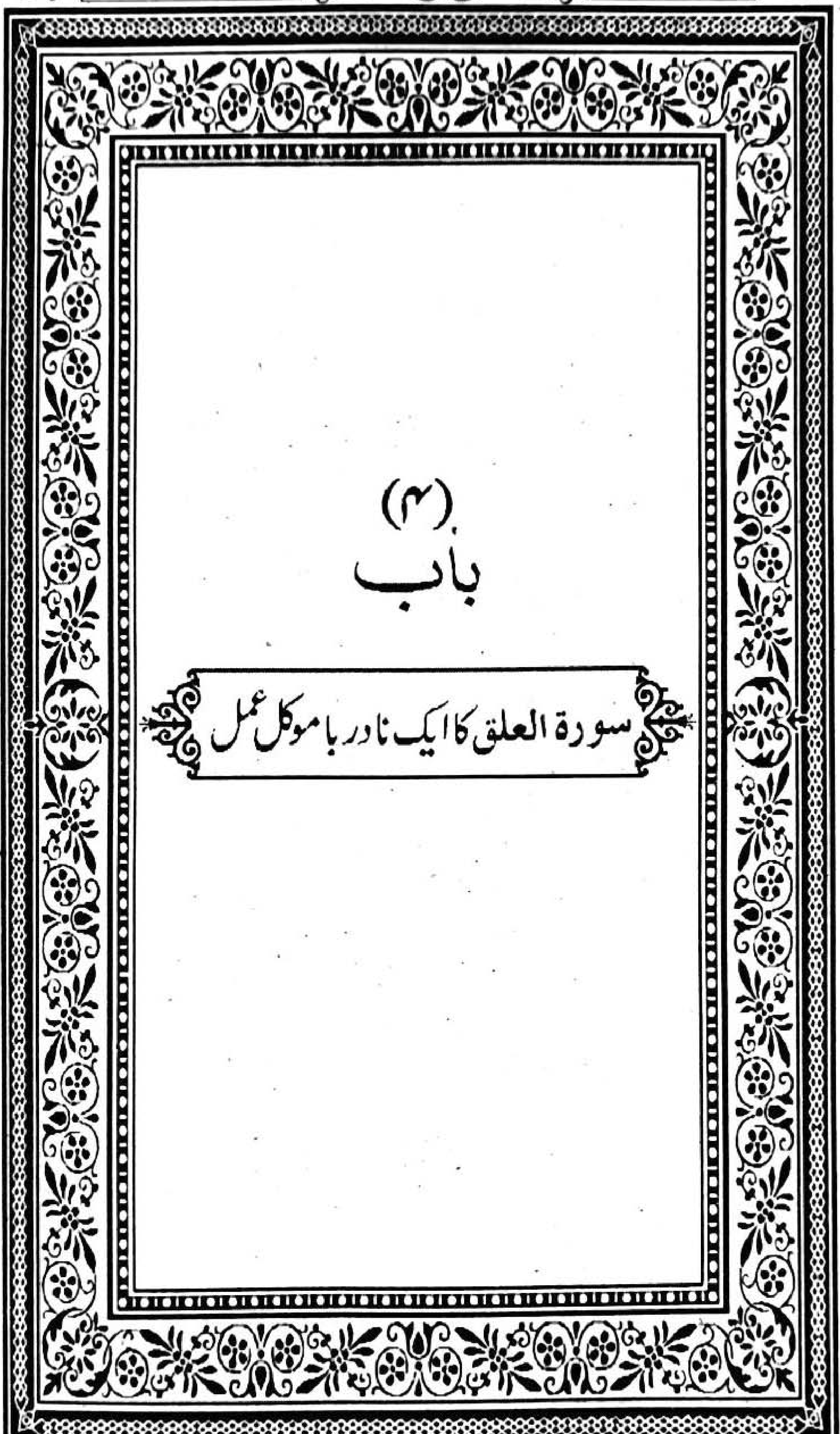
(۳) تو تو ایک لمحے میں اس مصیبت کو محض اپنے لطف و کرم کے صدقے اے میرے معبودِ برحق دور کر دیتا ہے!!

(ب) پھر آیتِ مبارکہ پچاس بار پڑھ کر ایک دفعہ یہ اشعار پڑھیں۔

(ج) پھر ہر سینکڑہ کے اختتام پر ان اشعار کو ایک ایک بار پڑھتے رہیں۔ اور آیت مبارکہ ایک ہزار ایک سو ترپن (۱۱۵۳) بار مکمل کریں۔

تلاوت مکمل ہونے پر اپنے مقصد کے لئے گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگیں۔

چند روز پڑھنے سے ہی حلِ مشکلات اور کشفِ ھموم وغموم کی اعجاز نمائی کھلی آنکھوں آپ کو نظر آئے گی۔



(۴)

باب

سورۃ العلق کا ایک نادر باموکل عمل

سورۃ العلق کا ایک نادر باموکل عمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اترنے والی سب سے پہلی وحی سورۃ العلق ہی کی پہلی پانچ آیات پر مشتمل تھی۔

اس سورت مبارکہ کا ایک نہایت نادر، فقید المثال اور دشمن کو اپنا غلام اور تابعدار بنانے کا مجرب عمل آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں:۔

رات کے وقت دو رکعت نفل قضائے حاجت پڑھ کر سورۃ العلق ایک سو (۱۷۳) بار پڑھیں۔ لیکن ہر دس دفعہ پڑھ لینے کے بعد سورۃ العلق کی مخصوص دعاء ایک ایک بار پڑھنا ہوگی اور آخر میں اختتام پر بھی ایک مرتبہ یہ دعاء پڑھیں گے۔ مناسب ہوگا کہ اس تلاوت کے دوران لوبان کی خوشبو کوئلوں پر سلگائے رکھیں۔ اس سے تاثیر دوچند ہو جائے گی۔ دعائے سورۃ العلق یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ قَوْلِكَ لِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم (اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ،) اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ عِنْدَكَ وَالْاُ قْرَبِیْنَ اِلَیْكَ (۳ بار) یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ (۱۰ بار) یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ یَا ھُو (۳ بار) یَا مَنْ ھُو (۳ بار) لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُو (۹ بار) یَا خَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَازِقَهٗ وَنَاصِرَهٗ یَا

اَللّٰهُ (۳ بار) يَا مَنْ (خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) وَصَوَّرَتَهُ

فِي الْاَرْحَامِ بِقُدْرَتِكَ كَيْفَ تَشَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَوِّرَنِيْ فِيْ

عَيْنِ .... (یہاں مطلوب مع والدہ کا نام لیں)۔ بِصُوْرَتِيْ

وَتِمْثَالِيْ وَتُعَرِّفَهُ بِاسْمِيْ وَكُنْيَتِيْ وَمَحَلِّيْ وَاَطْعِنْهُ

بِكَذَا حَتّٰى يَخْضَعَ لِيْ وَيَأْتِيَ اِلَيَّ حَائِرًا ذَاهِلًا ذَلِيْلًا۔

(اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ۔) اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا

لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ رُوْحَانِيَّةَ

هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ يَكُوْنُوْنَ عَوْنًالِّيْ فِيْ قَضَآءِ

حَاجَتِيْ وَاَنْ تُسَخِّرَهُمْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ سَخَّرْتَ بِهَا

كُلَّ شَيْءٍ مِّنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ۔ (اَلَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔) يَا مَنْ عَلَّمَ آدَمَ

الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا عَزِيْزُ يَا

حَكِيْمُ اَنْفِذْ حُكْمِيْ فِيْ............ (مطلوب مع والدہ کا نام

لیں)۔ پھر

(عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ

لَیَطْغٰٓی ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجْعٰی ﴿۸﴾
اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْھٰی ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ
اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰٓی ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ﴿۱۲﴾ اَرَءَیْتَ
اِنْ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ﴿۱۴﴾ کَلَّا
لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ ۬ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَۃِ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ
خَاطِئَۃٍ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ ﴿۱۸﴾)

(سورۃ العلق : آیت ۵ سے ۱۸)

تک سورۃ مبارکہ کی تلاوت کریں۔ اور یہاں پنا کر سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ کا گیارہ (۱۱) بار تکرار کریں۔ اور سورت کے موکلات کو حکم دیں کہ فلاں شخص کو میرا تابعدار کردو یا اسے سزادو یا اسے قرضہ واپس کرنے پر مجبور کرو (جس کام کے لئے پڑھ رہے ہوں) پھر کَلَّا لَا تُطِعْہُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ پڑھ کر دعاء مکمل کریں۔

قرض کی واپسی اور تسخیر خصوصی :۔

یہ عمل کسی کو مسخر اور تابع کرنے کیلئے یا قرض واپس لینے یا کوئی دوسرا حق واپس لینے کیلئے بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح کے تمام مسائل میں ایک دو بار اس کا پڑھنا بہت کافی ہے۔ زیادہ کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ لیکن اگر کسی کو ضرورت محسوس ہو تو وہ دوبارہ پڑھ سکتا ہے۔

تسخیرِ عمومی:۔

اگر عمومی تسخیر کے لئے کوئی صاحب پڑھنا چاہیں تو ایک بار کمر ہمت کس کر چالیس دن لگاتار یہ عمل کر لیں۔ جو لوگ عمومی تسخیر کے دوسرے اعمال کر کے بے فیض رہے ہوں وہ ایک بار یہ عمل کر کے دیکھیں۔ پھر دیکھیں خلقت کس طرح دروازے توڑ کر ان پر امڈ کر آتی ہے؟

عمومی تسخیر کا چلہ کرتے وقت خالی جگہ پر کسی کا نام لینے کی بجائے صرف (خَلْقِكَ) کہیں۔ اس سے خلقتِ خداوندی میں آپ کی مقبولیت کا دریچہ کھل جائے گا۔ واللّٰہ الموفق والمعین۔

آیتِ مدد واستعانت

اگر مالی حالات بالکل قابو سے باہر ہو گئے ہوں یا کوئی اور مسئلہ بری طرح سے اٹک کے رہ گیا ہو اور حل ہونے کا نام نہ لیتا ہو یا ایسی حاجت درپیش ہو جس کے پورا ہونے کے دور دور تک امکانات نظر نہ آتے ہوں تو درج ذیل آیت مبارکہ کی تلاوت اس مخصوص طریقے پر ۴۱ دن تک کریں۔ انشاء اللہ غیب سے نصرت واعانت کے ایسے اسباب مہیا ہوں گے کہ آپ ایک دفعہ رحمتِ خداوندی پر عش عش کر اٹھیں گے۔

درجِ ذیل آیت شریفہ کو سو بار تلاوت کریں۔ اور کالی مرچ کے بھی سو دانے پاس رکھ کر کوئلہ سلگا لیں۔ ایک ایک بار یہ آیت پڑھ کر ایک ایک مرچ پر دم کرتے جائیں اور کوئلے پر ڈالتے جائیں۔ انشاء اللہ ۴۱ یوم کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ یہ ہے:۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۔

نوٹ: پھر یہ ہے کہ عمل کے دوران کمرے میں آپ کے سوا کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو۔

پانچ آیاتِ مقطعات

علماء ومشائخ متقدمین نے ان پانچ آیات کی تاثیر وافادیت پر بہت گفتگو فرمائی ہے۔ہم نے ان کا نام ''آیاتِ مقطعات'' ان کی ایک نہایت منفرد خوبی کی بنیاد پر رکھا ہے۔

ان پانچ آیات کی خوبی یہ ہے کہ ان میں سے ہر آیت کا آغاز واختتام ترتیب وار ایسے حروف پر ہو رہا ہے کہ ان آیات کے شروع کے حروف لئے جائیں تو سورۃ مریم شریف کے آغاز میں آنے والے پانچ حروفِ مقطعات کا مجموعہ ''کٓهٰيٰعٓصٓ'' حاصل ہوتا ہے جبکہ آخر کے حروف کو ترتیب وار لیا جائے تو سورہ شوریٰ شریف کے آغاز میں آنے والے حروفِ مقطعات ''حٰمٓ عٓسٓقٓ'' حاصل ہوتا ہے۔

عملیات سے شغف رکھنے والے حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ حصولِ مقاصد وقضائے حاجات میں حروفِ مقطعات کے عملیات نہایت مؤثر ہوتے ہیں۔ بالخصوص کھیعص اور حمعسق کے عملیات حفاظت، بندش، حصولِ مقاصد اور ظالم کے ظلم اور شر سے محفوظ رہنے کیلئے بہت ہی زیادہ معتبر مانے جاتے ہیں۔

ان آیات میں چونکہ پانچ آیات کی برکت بھی جمع ہو جاتی ہے اور آغاز واختتام میں دو قرآنی سورتوں کے حروفِ مقطعات بھی نہایت خوبصورت ترتیب سے اس مجموعے میں شامل ہو جاتے ہیں، اس لئے ان آیات کی تلاوت پھنسے ہوئے کاموں، رکے ہوئے مقاصد، حاصل نہ ہونے والی مرادوں، دشمن کے شر سے حفاظت اور کسی حاکم یا دیگر ظالم شخص کے ظلم سے بچنے کے لئے نہایت مؤثر ہے۔

ان آیات کو صبح شام 41 بار اور ہر نماز کے بعد 7 بار پڑھنا مذکورہ بالا مقاصد کے

حصول کیلئے نہایت کافی ووافی ہے۔ وہ پانچ آیات یہ ہیں:۔

(۱) كَمَاءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ

(۲) هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

(۳) يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ مَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ۔

(۴) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ○ فَلَآ اُقْسِمُ
بِالْخُنَّسِ ○ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ○ وَالَّيْلِ اِذَا
عَسْعَسَ ○ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ○

(۵) صٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ○ بَلِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ○

آیاتِ کفایت

ان آیات کا تذکرہ اور ان کے فوائد کا ذکر تو ہم نے جامع الوظائف میں کیا مگر وہاں آیات لکھنا یا تو ہمیں یاد نہ رہا یا کمپوزنگ والے ڈنڈی مار گئے۔ بہر حال وہاں آیات کا ذکر بدقسمتی سے نہ ہو سکا۔

وہ آیاتِ مبارکہ یہ ہیں:۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ○

وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ۔ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ○

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ○

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ○

فوائد اور طریقہ:

(۱) اگر آپ خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونا چاہتے ہیں

تورات کے وقت کامل طہارت کے ساتھ دوگانہ قضائے حاجت ادا کر کے سو بار حضور ﷺ پر درود شریف بھیجیں اور پھر کامل اعتقاد سے تین بار یہ آیات پڑھ کر قبلہ رو ہو کر سو جائیں۔ کسی سے بات چیت بالکل نہ کریں۔

(۲) مریض کی صحت یابی کیلئے سات بار پڑھ کر اس پر دم کریں۔ (مرض کے مطابق اس عمل کو جتنا دہرانا پڑے، دہرائیں)۔

(۳) جسم کے کسی حصے میں درد ہو تو وہاں ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھیں۔

(۴) کوئی مصیبت پیش آجائے تو اس سے نکلنے کیلئے ستر (۷۰) بار آیاتِ کفایت روزانہ نہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ٹل جائے گا۔

(۵) مالی پریشانیوں کی دلدل سے باہر نکلنے یا مالی فراوانی اور کاروبار میں ترقی حاصل کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) بار ان آیات کا ورد کیا کریں۔

(۶) حاکم یا کسی اور بڑی شخصیت سے ملاقات کیلئے جانا ہو تو سترہ (۱۷) بار پڑھ کر جائیں انشاء اللہ حاکم بہت عزت واحترام سے پیش آئے گا اور اگر اس سے کوئی کام ہوا تو وہ آپ کا کام بھی پورا کرے گا۔

(۷) اگر کسی مضبوط، سخت، اڑیل اور ڈھیٹ قسم کے دشمن سے پالا پڑ جائے اور اس سے آمنا سامنا کرنا ہو تو چار (۴) بار پڑھ کر سامنے جائیں وہ آپ کو نہ کوئی ضرر پہنچا سکے گا نہ ہی آپ کے خلاف زبان کھول سکے گا۔

آیتِ قطب اور آیتِ معاش

آیتِ قطب تو عملیات کی دنیا میں بہت مشہور اور تمام روحانی عاملین کے تجربہ و مشاہدہ میں رہتی ہے۔ ہم نے جامع الوظائف میں اس کے کئی فوائد کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

جنات اس کے آگے بالکل ٹک نہیں سکتے۔ جب کوئی جن کسی دوسرے عمل سے قابو میں نہ آ رہا ہو اور مریض کو چھوڑنے پر بالکل تیار نہ ہوتا ہو تو ہم نے دیکھا ہے کہ اس پر آیتِ قطب کا عمل اتنا کارگر ہوتا ہے کہ ایسا ڈھیٹ جن بھی منتوں سماجتوں اور قسموں وعدوں پر آ جاتا ہے۔

اسی طرح جادو کے حوالے سے اس کا پڑھنا اور تیل پر دم کر کے اس کی مالش کرنا بہت ہی زیادہ فائدہ مند ہے۔ ان اعمال کی تفصیل اور اس آیت مبارکہ کے دیگر فوائد واثرات کی تشریح ہم نے جامع الوظائف میں دے دی ہے۔

یہاں ہم امام غزالی علیہ الرحمۃ کے مجربات میں سے اس آیت کا ایک اور عمل نقل کر رہے ہیں جس میں اس آیتِ مبارکہ کے ساتھ ایک دوسری آیتِ شریفہ ملا کر دونوں کی تلاوت کی جاتی ہے اور دوسری آیت کو جمعہ کے جمعہ لکھ کر کنویں میں بھی ڈالا جاتا ہے۔ پہلے ہم آیات نقل کرتے ہیں پھر ان کے فوائد اور پڑھنے کا طریقہ ذکر کریں گے:۔

(۱) آیتِ قطب:۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

یَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ

لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا

هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ

صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ (سورۃ عمران: آیت ۱۵۴)

(۲) آیت معاش:۔

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع (سورۃ الاعراف: آیت ۱۰)

فوائد: اگر کسی کے پاس سرے سے کوئی روزگار نہ ہو یا کسی آدمی کو اس کی ملازمت سے معطل یا برخواست کر دیا گیا ہو تو اس کی تلاوت سے بے روزگار کو انشاء اللہ روزگار مل جائے گا اور معطل شدہ ملازم کی ملازمت بحال ہو جائے گی۔

نوٹ: اگر اس بے روزگاری یا برخواستگی کے پیچھے کسی جادوگر کی کارستانی کارفرما ہوگی تو انشاء اللہ اس عرصہ میں اس کا بھی مکمل قلع قمع ہو جائے گا۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں سب سے بڑا کمال یہ کیا ہے کہ آیتِ قطب کو سحر اور بندش کے خاتمہ کیلئے اور آیتِ معاش کو روزی اور معاش کا دروازہ کھولنے کیلئے اکٹھا کر دیا ہے۔

چنانچہ جو آدمی ان دونوں کو ملا کر پڑھے گا اسے بیک وقت دونوں فائدے ہو رہے ہوں گے اور ایسا نہیں ہوگا کہ جادو یا بندش کی وجہ سے اس کا وظیفہ رائیگاں چلا جائے۔ کیونکہ اس کا وظیفہ محض حصولِ رزق تک کا نہیں سحر و بندش کے خاتمہ کا فائدہ بھی دے رہا ہے۔

طریقہ: چاند کے پہلے جمعہ سے اس کا آغاز یوں کریں کہ شبِ جمعہ کو (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو) مغرب کے بعد ان دونوں آیات کی گیارہ (۱۱) بار تلاوت کرنا شروع کریں۔ اور جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد آیتِ معاش (**ولقد مکنکم...**) ایک کاغذ پر لکھ کر کنویں میں ڈال دیں۔

یہ عمل چالیس (۴۰) جمعوں تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کی تنگدستی اور بے روزگاری سے مکمل چھٹکارا ملے گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے غناء و تونگری اور دولت و ثروت آپ کے در کی کنیز بن کر آپ کے قدموں میں آپڑے گی۔

سورۃ الرحمٰن برائے ویزا

اگر آپ نے کسی ملک کا ویزا اپلائی کیا ہوا ہے اور اس کے حصول میں کوئی رکاوٹ آرہی ہے تو سورۃ الرحمٰن روزانہ تین بار، پانچ بار یا سات بار پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دعائیں مانگیں۔ انشاء اللہ تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اور ویزا مل جائے گا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ویزا لینے کا آپ کا کوئی استحقاق بھی ہو۔ اگر استحقاق نہیں ہے تو محض وظیفے کے بل بوتے پر ویزا کبھی نہیں ملے گا۔

نوٹ: بیرونِ سفر کام کرنے والوں کو بعض دفعہ وہاں رہتے ہوئے اپنے ویزا کے بارے میں کئی قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے۔ اگر باہر جا کر بھی ویزے کے حوالے سے کسی قسم کی پرا تناپیش آئے تو پورے جزم و اعتقاد سے سورۃ الرحمٰن کی تلاوت شروع کریں۔ انشاء اللہ جس قسم کی بھی پرا تناہو، دور ہو جائے گی۔

چونکہ سورۃ الرحمٰن ایک بڑی سورت ہے اس لئے ہم اسے یہاں درج نہیں کر رہے۔ قرآنِ مجید میں سے دیکھ کر پڑھ لی جائے۔

سورۃ الاخلاص برائے بندش وحصار

سورۃ الاخلاص کے حوالے سے بہت سے اعمال منقول ہیں اور ہم نے اپنے کچھ مجربات جامع الوظائف میں ذکر بھی کئے ہیں، یہاں ہم اس کے دو مزید خواص اور فوائد کا تذکرہ آپ کی نذر کر رہے ہیں۔

(۱) ازالۂ بندش:۔

اگر آپ کو یقین ہو کہ جادو کے ذریعے آپ کے کاروبار یا اولاد کی بندش کر دی گئی ہے تو سورۃ الاخلاص روزانہ عشاء کے بعد تین سو (300) بار پڑھنا شروع کریں۔ لیکن اس کے علاوہ پانچوں نمازوں کے بعد تینتیس (33) بار الگ سے پڑھیں۔

اکتالیس دن تک پڑھنے سے انشاء اللہ ہر بندش ختم ہو جائے گی مگر اس کی تلاوت کم از کم چار ماہ تک اسی مقدار اور ترتیب سے جاری رکھیں۔ پھر یا تو ہر نماز کے بعد (33) بار پڑھنے کا معمول جاری رکھیں یا رات کو صرف (101) بار پڑھ لیا کریں۔

(۲) حصار:۔

اگر جنات، جادو، نظرِ بد وغیرہ سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کیلئے پڑھنا ہو تو سورۃ الاخلاص (313) بار عشاء کے بعد (41) دن تک پڑھیں۔ پھر صرف (41) بار پڑھنا انشاء اللہ کافی ہوگا۔

نوٹ: پڑھتے وقت پانی کی ایک بوتل پر روزانہ دم بھی کیا کریں۔ اس کا پانی پینے، نہانے اور گھر میں چھڑکنے کے لئے استعمال کریں۔ مگر بوتل کو خالی اور پانی کو ختم نہ ہونے دیں۔ جونہی بوتل آدھی ہوا سے تازہ پانی سے بھر لیں۔

سورۃ الطارق برائے وتبادلہ

کہنے کو تو یہ عمل سورۃ الطارق کا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس میں بہت زیادہ وقت درود شریف پر صرف ہوتا ہے۔ سورت کا عمل تو صرف دس منٹ کا ہے۔

اگر آپ کو محکمانہ ترقی سے جان بوجھ کر محروم رکھا جا رہا ہو اور استحقاق واھلیت کے باوجود آپ کو ترقی نہ مل رہی ہو یا آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ اپنے ہی محکمہ وشعبہ میں تبادلہ کروانا چاہتے ہوں یا ایک جگہ سے کسی دوسری جگہ، ایک کمپنی سے کسی دوسری کمپنی میں اچھی جاب یا اچھا عہدہ لینا چاہتے ہوں ایک بار سورۃ الطارق کی برکات کا مشاہدہ اپنی آنکھوں سے خود کریں۔

یہ عمل ذرا دِقت طلب تو ضرور ہے مگر اس کے فوائد اتنے حیران کن اور نتائج اتنے فوری ہیں کہ ایک دفعہ تو آپ حیران رہ جائیں گے۔

طریقہ:۔

(۱) درودِ ابراھیمی (333) بار۔

(۲) سورۃ الطارق صرف گیارہ بار۔ سورت مبارکہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۝۱ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ النَّجْمُ

الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلْيَنْظُرِ

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْ
بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ
تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَ السَّمَآءِ
ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ
فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ
اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

آیتِ سلام برائے معلومات

اگر آپ کسی اہم مسئلے کے بارے میں ایسی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں جن کا حصول کسی اور ذریعے سے ممکن نہیں تو یہ عمل آپ کو وہاں فائدہ دے گا۔ مگر یہ خیال رہے کہ کسی انسان کے ذاتی معاملات یا اس کے راز یا عیب کے بارے میں اگر معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی تو الٹا لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔

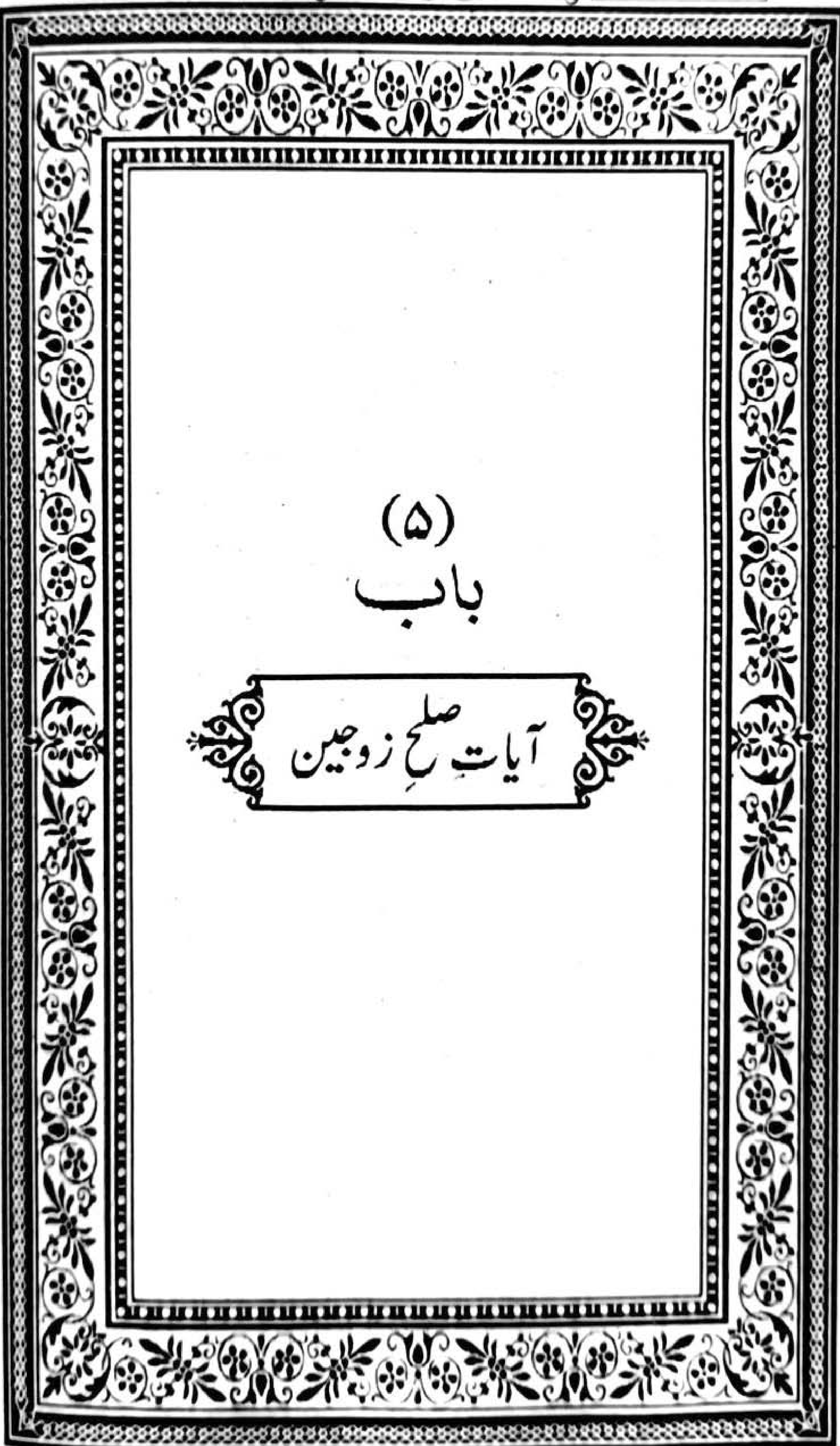
طریقہ: اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو عشاء کے بعد کسی بھی وقت وضوء کر کے تنہائی میں جا کر پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اس عمل کی کامیابی کی دعاء مانگیں۔ پھر ایک سو بار درود شریف پڑھ کر آیت مبارکہ:۔

سَلٰمٌ ۗ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

اسی (۸۰) بار پڑھیں اور آخر میں یہ دعاء ایک سو پچانوے (۱۹۵) بار پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ يَا سَاطِعَ النُّوْرِ الَّذِيْ وَضَعَ الْمَذَلَّةَ عَلٰى رِقَابِ الْجَبَابِرَةِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَفْعَ رُؤُوْسِهِمْ مِّنْ خَوْفِ سَطْوَتِهٖ۔

آپ کو خواب میں یا بیداری میں کوئی شخص آ کر مطلوبہ بات کے بارے میں پوری پوری معلومات فراہم کر دے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ اب آپ پر منحصر ہے کہ آپ اپنی مطلوبہ بات ایک دن میں معلوم کر لینے میں کامیاب ہوتے ہیں یا اس پر مہینہ دو مہینے لگا دیتے ہیں۔ جتنے خلوص، یقین، اعتماد، اعتقاد، عاجزی، زاری، خشوع، خضوع سے پڑھیں گے اتنا جلد نتیجہ برآمد ہوگا۔


(۵)
باب
آیاتِ صلحِ زوجین

آیاتِ صلحِ زوجین

ان آیات کو لکھ کر اگر میاں بیوی کو پلا دیا جائے تو ان کے درمیان کیسی بھی چپقلش اور ناراضگی کیوں نہ چل رہی ہو، انشاء اللہ ختم ہوجائے گی اور دونوں باہمی محبت و مودّت کے میٹھے رشتے میں دوبارہ بندھ جائیں گے۔ ان آیات کا انتخاب صرف میاں بیوی کے باہمی نزاع و جدال اور ان کے درمیان صلح و اتفاق پیدا کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔

(۱) وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ (سورۃ النساء: آیت ۱۲۸)

(۲) يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ (سورۃ الاحزاب: آیت ۷۱)

(۳) سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵ ۚ (سورۃ محمد: آیت ۵)

(۴) عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ (سورۃ الممتحنۃ: آیت ۷)

نوٹ: آج کل جدید تعلیم، سوشل میڈیا، ٹی وی ڈرامہ، انڈین فلموں، انٹرنیٹ اور موبائیل فون سروس کی نحوست نئی نسل پر دو طرح سے پڑ رہی ہے۔

(۱) ایک یہ کہ نئی نسل شادی بیاہ کے معاملے میں مادر پدر آزاد ہو رہی ہے اور اسے تمہ نہیں کہ اس کے جیون ساتھی کا انتخاب اس کی بجائے اس کے (پرانے خیالوں والے) ماں باپ کریں۔

وہ نہ صرف یہ حق استعمال کر رہی ہے تو جنسِ مخالف کا انتخاب کر کے ان تعلقات کو خوب پروان چڑھا لینے کے بعد ماں باپ کو حکم دیتی ہے کہ ہم نے اپنا جیون ساتھی (لڑکا یا لڑکی) منتخب کر لیا ہے۔ لہٰذا اب آپ ماں باپ والا فرض نبھائیں اور اس کے والدین سے بات پکی کریں۔

یعنی ماں باپ کی ضرورت اب صرف اس حد تک رہ گئی ہے کہ جہاں ''برگر نسل'' انتخاب کی انگلی رکھے وہاں وہ ایک خود کار روبوٹ کی طرح رشتہ مانگنے چلے جائیں۔ اس پر نقد و جرح یا تحقیق و تفتیش کا نہ انہیں حق حاصل ہے اور نہ ہی اگر وہ ایسا کریں تو ان کی تحقیق یا تنقید کو خاطر میں لایا جاتا ہے۔

(۲) دوسرے جلد بازی اور اپنی مرضی سے شادی تو کر لیتے ہیں لیکن شادی کے بعد جعلی عشق کا خمار جب اترتا ہے اور میاں بیوی بننے کے بعد میاں کو مردانہ اور بیوی کو زنانہ ذمہ داریوں کا بوجھ نظر آتا ہے تو دونوں کا کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہے۔

دونوں ایک دوسرے سے بات بات پر الجھنا، بگڑنا اور تعلتا شروع کر دیتے ہیں اور جتنی تیز رفتاری سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا ہوتا ہے اتنی ہی تیز رفتاری سے طلاق اور جدائی کا فیصلہ کر کے اپنا اپنا راستہ ناپنے لگتے ہیں۔

شرح طلاق کا مسئلہ:۔

اگر طلاقوں کی شرح کا جائزہ لیا جائے تو اس عمومی لعنت کا آغاز یورپ اور امریکہ سے ہوتا ہے جہاں ہر منٹ میں دس سے زائد عورتیں طلاق دے رہی ہوتی ہیں۔

اور ہماری سوسائٹی میں بھی شرحِ طلاق میں اضافے کا رجحان صرف اس ''پیپسی برگر طبقے'' میں زیادہ نظر آتا ہے جس کو پہلے تعلیم انگلش میڈیم میں دی جاتی ہے۔ پھر اس کی تربیت مغربی سٹائل میں کی جاتی ہے اور بسا اوقات حسب توفیق انہیں اعلیٰ تعلیم کیلئے یورپ، امریکہ یا آسٹریلیا وغیرہ بھیج دیا جاتا ہے۔

چونکہ مغربی تہذیب وتمدن ان کی رگ رگ اور نس نس میں سمایا ہوتا ہے اس لئے خاندان اور اس کی قدروں کا ایسے لوگوں کو نہ احساس ہے نہ ہی پاس ہے! ان کا سب سے بڑا نعرہ اور ان کی زندگی کا اکلوتا ماٹو یہ ہے کہ ''میری چھری کس میں ہے؟''

ماں باپ، بہن بھائی، اولاد اور خاندان کے دوسرے افراد پر میرے اس فیصلے کا کیا اثر پڑے گا اس سے اس طبقے کے افراد (خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں) کو بالکل کوئی غرض نہیں ہوتی۔

اس لئے وہ جب ذرا سا بھی خود کو ناآسودہ (UN COMFURT) محسوس کرتے ہیں، دنیا کے سارے تصورات کو بالائے طاق رکھ کر فوری طور پر علیحدگی کا فیصلہ کر دیتے ہیں۔ لڑکا لڑکی سے تنگ ہے تو ایک ہی دفعہ میں تین طلاقوں کا وار کر کے بیوی کو ڈھیر کر دے گا اور اگر لڑکی کو خاوند سے شکایت ہے تو وہ دومنٹ میں وکیل کر خلع یا فسخِ نکاح کا نوٹس شوہر کے نام جاری کروا دے گی۔

اصل مظلوم:۔

اور دونوں فریق خود کو آخر دم تک مظلوم بھی ظاہر کرتے رہیں گے مگر اس انتہاء تمرانہ فیصلے سے پیچھے ہٹنے کو تیار بھی نہیں ہوں گے۔

لیکن کھری بات تو یہ ہے کہ ان دونوں میں سے ایک فریق بھی عام طور پر مظلوم نہیں ہوتا • عمومی طور پر میاں اور بیوی دونوں ہی ظالم ہوتے ہیں۔

لیکن دونوں مظلوم ہوں، دونوں ظالم ہوں یا ایک ظالم اور دوسرا مظلوم ہو، یہ

دونوں تو طلاق طلاق کا کھیل کھیل کر اپنی وقتی بھڑاس نکال لیتے ہیں۔ پہلے من گا شادی کر کے اپنے نفس کو خوش کر لیتے ہیں پھر طلاق میں پھرتی اور سنگدلی کا مظاہرہ کر کے اپنے نفس کو خوش کر لیتے ہیں۔ یہ دونوں تو ہر جگہ اپنے نفس کو پورا پورا خوش کر لیتے ہیں۔ اس لئے انہیں مظلوم کہنا تو خود ظلم پر ظلم کرنا ہے۔

اصل مظلوم صرف وہ ننھے منے بچے ہیں جن کا ایسا احمقوں کی شادی میں کوئی دخل یا اختیار تھا نہ طلاق میں کوئی دخل یا اختیار ہے۔ ان کے بارے میں نہ مرد سوچتے ہیں نہ عورتیں۔ دونوں کو صرف اپنی پڑی ہوئی ہے کہ میرا من راضی اور کلیجہ ٹھنڈا ہو جائے۔ میں دوسرے فریق کو ایک دفعہ سبق سکھا دوں۔

ایک دوسرے کو سبق سکھاتے سکھاتے اس معصوم اولاد کو زندگی بھر کے لئے فٹ بال بنا دیا جاتا ہے۔ وہ باپ کے سائے اور شفقت سے بھی محروم رہ جاتے ہیں اور ماں سے بھی روز روز طعنے سننے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت ایک خلا اور کھوکھلے پن کا شکار ہو جاتی ہے۔

عدالتی نظام:۔

ہماری فیملی کورٹس دوسری تمام کورٹس کے مقابلے میں مقدمات نہایت تیز رفتاری سے نمٹاتی ہیں۔ دوسرے مقدمات کا فیصلہ بیس بیس سال تک نہیں ہوتا اور طلاق یا خلع کا فیصلہ ی چوتھی پیشی پر کر دیا جاتا ہے۔

ایسا لگتا ہے جیسے کسی طے شدہ پالیسی کے تحت پاکستان میں خاندانی نظام کو ختم کرنے کیلئے پوری کی پوری مشینری حرکت میں آ چکی ہے۔ اور سب مل جل کر خاندان کو ختم کرنے میں پورے انہماک اور مکمل یکسوئی سے کوشاں ہیں۔ اور کتنی حیرت انگیز بات ہے کہ طلاق یا خلع کا کیس اگر فائل ہو جائے تو اس کا فیصلہ صرف اور صرف جدائی کی صورت میں ہوتا ہے۔ خاندان جوڑنے اور فیملی کو طلاق کی لعنت سے بچانے والے

فیصلوں کی تعداد پانچ فیصد بھی نہیں!؟

سب سے بڑی نیکی:۔

اس لئے اس دور کی سب سے بڑی نیکی اور سب سے بڑی سماجی خدمت یہ ہے کہ خاندانوں کوٹوٹنے سے بچایا جائے۔ اور اس کا واحد راستہ یہ ہے کہ اولاد کی تربیت اسلامی روحانی واخلاقی روایات کے مطابق کریں وگرنہ آپ کے بیٹے روز روز طلاقیں دیتے اور بیٹیاں لیتی رہیں گی۔

محبت اور رشتے کیلئے آیتِ حب

کسی جگہ رشتہ کرنا منظور ہو یا میاں بیوی میں ناراضگی ہوگئی ہو تو یہ تعویذ دونوں جگہ یکساں فائدہ دیتا ہے۔ اگر رشتہ کرنا منظور ہے تو رشتہ ہو جائے گا۔ اگر ناچاقی ہوگئی ہو تو صلح ہو جائے گی اور ناراض فریق آسانی سے صلح پر آمادہ ہو جائے گا۔

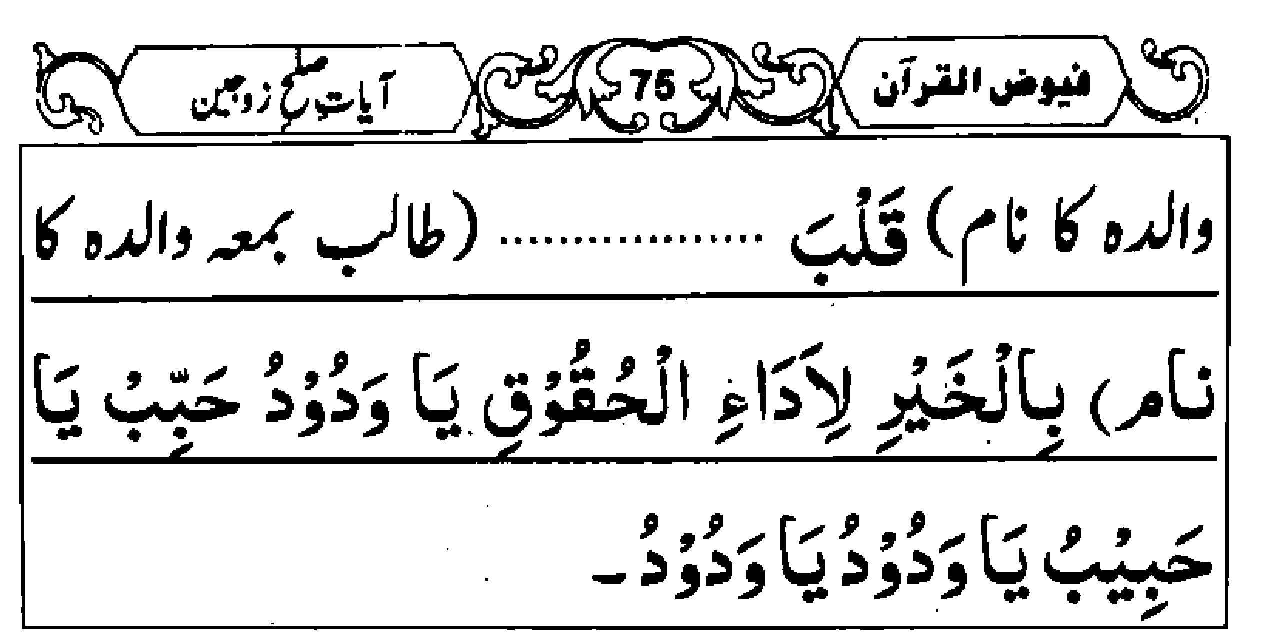
آیتِ محبت کے بعد نیچے دی ہوئی پوری عبارت بھی لکھیں (کوئی پختہ عامل لکھے) اور طالب کو اس کے دو تعویذ تیار کر کے دیدیں:۔

آیتِ حب:۔

وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ (سورۃ طٰہٰ: آیت نمبر 40-39)

عبارت:۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَيَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ .... (مطلوب بمعہ



نوٹ: طالب ان میں سے ایک تعویذ کو گلے یا بازو میں باندھ لے اور دوسرا تعویذ بھاری وزن کے نیچے دبائے۔ انشاء اللہ چند دنوں میں نتیجہ برآمد ہو جائے گا۔

تین آیات برائے حب وواپسی مفرور

ذیل میں تین قرآنی آیاتِ مبارکہ کا ایک عمل دیا جا رہا ہے جنہیں درجِ ذیل ترتیب ومقدار سے پڑھا جائے تو چھ مقاصد میں سے ہر مقصد کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۱) **محبت:** کسی کے دل میں (جائز جگہ) اپنی محبت پیدا کرنے کیلئے۔

(۲) **گمشدہ:** اگر کوئی آدمی گم ہوگیا تو اس کے بخیریت واپس آنے کیلئے۔

(۳) **مفرور:** اگر کوئی آدمی خود گھر سے بھاگ گیا ہو تو اس کی واپسی کیلئے۔

(۴) **اغواء شدہ:** اگر کوئی آدمی اغواء ہوگیا ہو تو اس کی بازیابی کیلئے۔

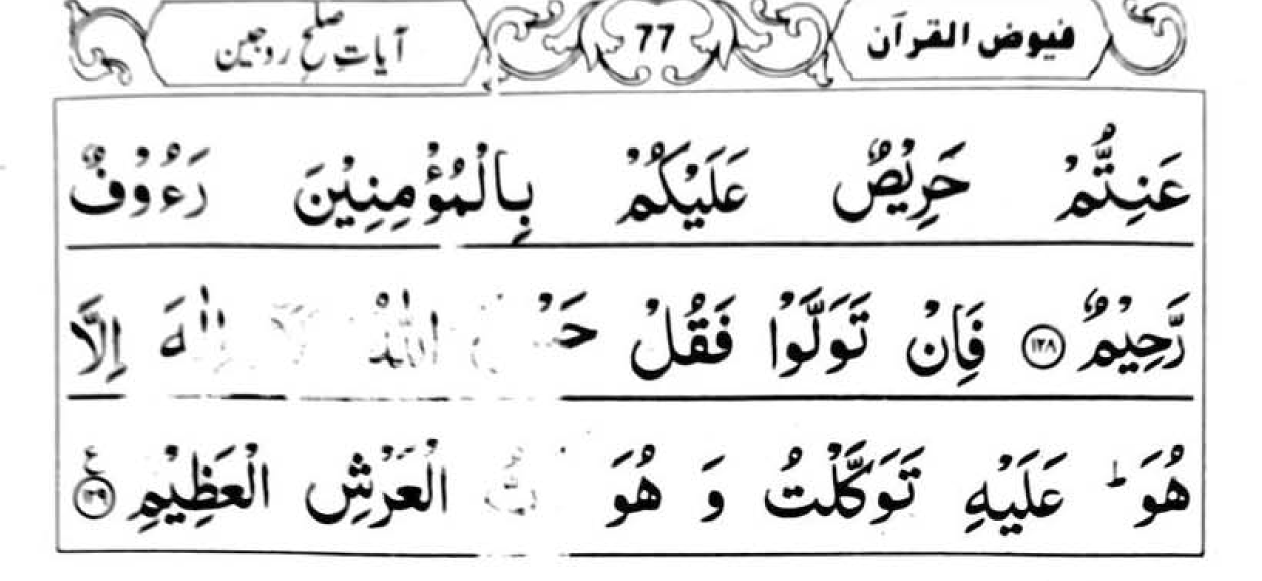
(۵) **ناراض بیوی یا شوھر:**۔ ناراض بیوی یا شوہر کو راضی کر کے گھر کا سکون بحال کرنے کیلئے۔

(۶) **رشتہ:**۔ کسی خاص جگہ رشتہ مطلوب ہو تو اسے حاصل کرنے کیلئے۔

مذکورہ بالا چھ مقاصد میں سے ہر مقصد کیلئے ان آیات کے پڑھنے کی مقدار یکساں ہوگی اور جب تک مطلوب حاصل نہ ہو تب تک تلاوت سے جاری رکھیں۔

آیات مبارکہ:۔

(۱) اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝۵ (31) بار۔ (سورۃ فاتحہ: آیت ۵)
(۲) لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا



(37) بار (التوبہ: آیت ۱۲۸۔۱۲۹)

(۳) لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝١٣ (31) بار

(سورۃ الدھر: آیت ۱۳)

محبت و تسخیر کا ایک نادر عمل

مطلوب کو اپنی محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنے کیلئے یہ عمل بھی بہت پر تاثیر ہے۔ سورۃ البقرہ کی اس آیت کی چالیس دن میں سوا لاکھ کی زکوٰۃ نکالیں۔ اس کے بعد جس کسی شخص کیلئے محبت اور اتفاق کی نیت سے عمل کرنا ہو اسے سو (100) بار مٹھائی پر پڑھ کر دیدیں کہ وہ مطلوبہ شخص کو کھلا دے۔ اور عامل طالب و مطلوب کے ناموں کے ساتھ ان آیات کا تین دن تک وِرد بھی کرے۔

اس کے علاوہ لونگ کے سات جوڑے (دو دو لونگ) لے کر ہر جوڑے پر 21، 21 بار آیت مبارکہ پڑھ طالب و مطلوب کا نام بھی مقررہ طریقے پر لے اور وہ ساتوں جوڑے طالب کو دیدے۔

طالب ان جوڑوں کو گھر جا کر خود بھی ان پر سات سات بار یہی آیت پڑھ کر دھکتے کوئلے پر جلائے۔ اگر طالب قرآنِ پاک پڑھا ہوا نہ ہو تو وہ ہر جوڑے پر مطلوب کی حاضری کی نیت سے 21، 21 بار سورۃ الاخلاص پڑھ کر لونگوں کا جوڑا آگ میں ڈالے۔

آیتِ مقدسہ یہ ہے:

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىۡ كَيۡفَ تُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ؕ قَالَ

اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰـكِنۡ لِّيَطۡمَئِنَّ قَلۡبِىۡ ؕ

قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ثُمَّ

اجۡعَلۡ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ ادۡعُهُنَّ

يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا ؕ وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۶۰﴾ (سورۃ البقرہ: آیت ۲۶۰)

عمل کے دوران مطلوب حاضر

خاندانی ناچاقی نے اگر بڑھتے بڑھتے خدانخواستہ ناراضگی کا روپ دھار لیا ہو اور ناراضگی نے جدائی اور دوری کے حالات پیدا کر دیئے ہوں۔ بیوی ناراض ہو کر گھر جا بیٹھی ہو یا خاوند نے بیوی کو گھر سے نکال دیا ہو اور صلح کی کوئی کوشش کامیاب نہ ہو رہی ہوں تو سورۃ مریم کی اس آیتِ مبارکہ کے فیوض سے استفادہ کریں اور مطلوب کو ایسا کھینچیں کہ آپ کا عمل پورا ہونے سے پہلے وہ جائے عمل پر بیقرارانہ حاضر ہو جائے۔

دوہرا فائدہ: اس آیتِ مبارکہ کا مفہوم اور ترجمہ یہ ہے کہ (جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے، اللہ تعالیٰ ان کے لئے محبت رکھ دیں گے)۔ گویا ہم اس آیت کے ذریعے خود آیتِ مبارکہ کا وسیلہ تو اختیار کر ہی رہے ہیں، اس کے ساتھ ایمان اور اعمال صالحہ کا بھی وسیلہ اختیار کر کے اللہ سے کسی خاص شخص کی محبت مانگ رہے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں یہ فرما رہے ہیں کہ ایمان اور اعمالِ صالحہ کے حامل کی محبت تو وہ کائنات کے ذرے ذرے میں رکھ دیں گے۔

یہ انسان کی جذباتیت اور نادانی ہے کہ اللہ تعالیٰ پوری دنیا کی ہر مخلوق کو جس کی محبت میں دیوانہ بنانے کا وعدہ فرما رہے ہیں وہ پوری کائنات میں سے صرف ایک انسان پر انگلی رکھ کر کہہ رہا ہے کہ یا اللہ! پوری دنیا کو جانے دیں، مجھے صرف یہ عطاء فرما دیں۔

اللہ تعالیٰ کی لامحدود رحمت کو محض وقتی جذبات کے تابع ہو کر جب ہم محدود کر کے مانگتے ہیں تو یہ ہماری اپنی نادانی ہے۔ لیکن اللہ سے جو مانگا جائے وہ بندے کی مصلحت کے موافق اسے ضرور عطا فرماتے ہیں۔

اگر ہم یہاں تھوڑی سی دانشمندی اور وسیع النظری کا مظاہرہ کریں تو ہمیں اس

موقع پر ایک کی بجائے تین چیزیں مانگنی چاہئیں۔

(۱) مطلوبہ شخص کی محبت، جس کی خاطر یہ عمل کرنے پر ہم مجبور ہوئے ہیں۔

(۲) ساری کائنات کی محبت، جس کا اللہ تعالیٰ اس آیت مبارکہ میں وعدہ فرمارہے ہیں۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی محبت اور رحمت جو دنیا بھر کے مطلوبوں میں سب سے اعلیٰ اور ایک مسلمان کا اولین مطلوب ہے۔

اگر دعاء میں ہم اس تبا سلیقہ کو اپنا شعار بنالیں تو مطلوب کے ساتھ ساتھ ہم اللہ اور اس کی تمام خلقت کی محبت سے بھی بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔

طریقہ ومقدار: اس آیت مقدسہ کی تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ اسے عو پانی میں رات کے وقت مکمل تنہائی میں پڑھنا ہے۔ ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں کسی کے آنے جانے کا امکان نہ ہو۔ اگر اس دوران کسی نے آپ کو یا آپ نے کسی کو دیکھ لیا تو عمل رائیگاں چلا جائے گا۔

پانی کم از کم اتنا ضرور ہو کہ گھٹنوں سے اوپر تک آ جائے گا۔ اور اتنا زیادہ نہ ہو کہ ڈوبنے کا اندیشہ ہو۔ ایسے پانی میں کھڑے ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ آیت صرف (313) بار مطلوب کے پختہ تصور کے ساتھ نہایت عاجزی اور زاری سے پڑھیں۔ انشاء اللہ اول تو مطلوب وہیں حاضر ہو جائے گا (اگر قریب ہوا تو) وگرنہ بہت جلد وہ خود چل کر آئے گا اور زندگی بھر آپ کی محبت کا دم بھرے گا۔

آیت مبارکہ یہ ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ (سورۃ مریم: آیت ۹۶)

سورۃ الکوثر برائے ہلاکتِ دشمن

سورۃ الکوثر کے فوائد واسرار نہایت عجیب وغریب ہیں۔ تجرباہم متضاد بھی ہیں۔ اس کے پڑھنے کے مختلف طریقے محبت وتسخیر کیلئے بھی اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں۔ جبکہ اس کے اکثر معمولات دشمن کی تباھی وھلاکت کا اثر نہایت برق رفتاری سے دکھاتے ہیں۔ جبکہ رزق کی فروانی، کاروبار کی وسعت اور مالی ترقی کیلئے بھی اس کی تلاوت نہایت مفید ہے۔

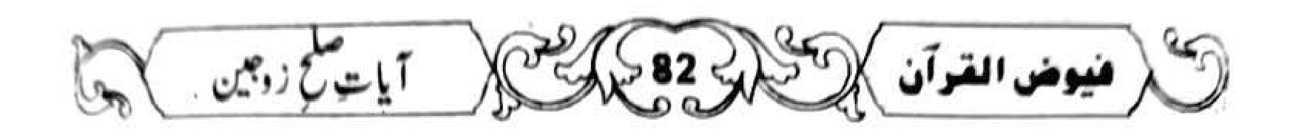
یہاں ہم اس کا ایک آزمودہ عمل ہلاکتِ دشمن کیلئے نقل کررہے ہیں لیکن اس کے کرنے سے پہلے کسی مفتی سے فتوی حاصل کر کے پھر ہم سے اجازت لے کر اسے کیا جائے وگرنہ لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ ان دونوں شرائط پر اگر عمل نہ کیا تو الٹا آپ کو شدید نقصان پنا سکتا ہے۔

طریقہ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ چاند کی آخری راتوں میں اُسے شروع کریں۔ روزانہ درجِ ذیل ترتیب سے (313) بار مقررہ وقت پر پڑھیں۔ لیکن اس سے پہلے کیا نہیں پڑھنا اور اس کے بعد دائرہ بنا کر کیا کرنا ہے؟ یہ ہم اس وقت آپ کو بتلائیں گا جب آپ کسی مفتی سے فتویٰ حاصل کر کے ہم سے براہِ راست اجازت طلب کریں گے۔ سورۃ مبارکہ کو پڑھنے کی ترتیب یوں ہوگی:۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ اَبْتَر اَبْتَر اَبْتَر

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اَبْتَر اَبْتَر اَبْتَر

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ اَبْتَر اَبْتَر اَبْتَر



معزولیٔ ظالم کیلئے سورۃ الفیل

ظالم کے شر سے بچنے کیلئے یہ تو طے ہے کہ سورۃ الفیل کی تلاوت نہایت موٴثر ہے اور علماء ومشائخ نے اس کے درجنوں طریقے تحریر فرمائے ہیں۔ ہم نے جامع الوظائف اور ارشاد العاملین میں اس کے کئی طریقے درج کئے تھے۔

یہاں کسی ظالم افسر یا حاکم کو معزول کروانے کیلئے ایک نہایت کارگر عمل دے رہے ہیں۔ ظالم کی معزولی کے چند چوٹی کے اعمال میں سے ایک عمل ہے۔ اس کی قدر کریں۔

طریقہ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ شبِ جمعہ کو عشاء کی نماز پڑھ کر کسی اکیلے کمرے میں باوضوء تنہے کر پہلے ایک ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھیں پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھیں اور اس کے بعد ایک ہزار بار سورۃ الفیل پڑھ کر آخر میں:

يَااَللّٰهُ الْقَدِيرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ
نَاصِرَ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ، بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ ـ
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ـ

(۳۱۳) بار پڑھیں۔ اور گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگیں۔

اللہ تعالیٰ سے پختہ امید اور یقین وابستہ رکھتے ہوئے کامل اعتماد، مکمل یکسوئی وعاجزی اور خشوع وخضوع سے ایک شب جمعہ کا عمل ہی کافی ہے۔ لیکن اگر ایک بار پڑھنا کافی نہ ہو تو ایک دو بار مزید پڑھ لیں۔

یہاں ہم ایک عمومی نصیحت کرنا مناسب سمجھتے ہیں کہ ہم اگر کسی عمل کے بارے میں ایک دو بار یا سات آٹھ بار پڑھنے کا لکھتے ہیں تو وہ عمومی تجربے کی روشنی میں لکھا گیا ہوتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ دنیا کا ہر کیس ایک ہی نوعیت کا ہو۔ بعض جگہ سات کی بجائے ایک دو بار پڑھنا کافی ہو جاتا ہے جبکہ بعض جگہ ایک دو کی بجائے چھ سات بار پڑھنا پڑ جاتا ہے۔ اس لئے اگر لکھی ہوئی تعداد سے پہلے کام ہو جائے تو اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے عمل ختم کر دیا کریں اور تحریر شدہ مقدار سے کام نہ نکلے تو مزید جاری رکھیں۔ کیونکہ مانگنا تو اللہ تعالیٰ سے ہے۔ وہاں تو جتنا مانگا جائے اتنا ہی کم ہے اور جتنا مانگیں گے اتنا اللہ تعالیٰ کا قرب بھی نصیب ہوگا اور مراد بھی حاصل ہوگی۔

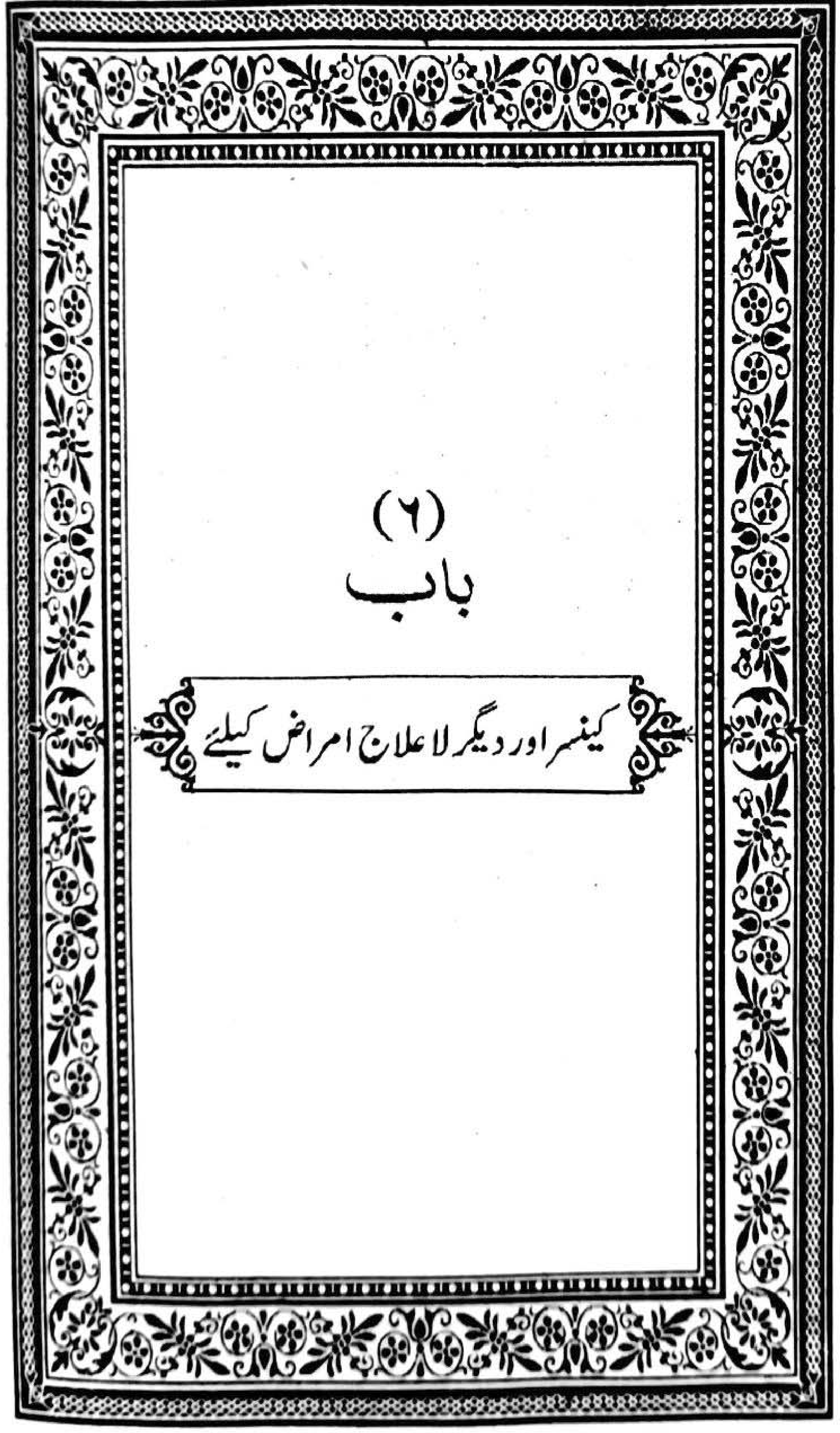
دشمن کی ہر چال الٹنے کیلئے

اگر کسی مکار اور سازشی دشمن سے پالا پڑ جائے جو طرح طرح کی سازشوں کے جال بن کر آپ کو ستا رہا ہو اور آپ اس کی سازشوں کا جواب دینے یا مقابلہ کرنے سے عاجز آ گئے ہوں تو ذیل کی دو آیاتِ مبارکہ کو حرزِ جان بنالیں۔ انشاء اللہ دشمن کی ہر چال اس پر الٹنا شروع ہو جائے گی اور وہ جس تباہی یا بربادی کا آپ کو شکار کرنا چاہے گا، اللہ کے فضل و کرم سے اسی قسم کی ہلاکت و بربادی میں خود مبتلا ہو جائے گا۔

(۱) وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۰ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۱ (سورۃ النمل: آیت ۵۰۔۵۱)

(۲) وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝۲۳ (سورۃ الفرقان: آیت ۲۳)

طریقہ: رات کو پہلے ایک آیت 313 بار پڑھیں، پھر دوسری آیت 313 بار پڑھیں اور آخر میں اپنے سامنے ایک دائرہ بنا کر اس میں سات جوتے دشمن کے پختہ تصور سے ماریں۔



(٦)

باب

کینسر اور دیگر لا علاج امراض کیلئے

کینسر اور دیگر لاعلاج امراض کیلئے

کینسر، ایڈز یا کسی بھی دوسرے لا علاج مرض سے شفاء حاصل کرنے کیلئے قرآنی آیات کے دو نہایت نادر عمل یہاں ہم دے رہے ہیں۔ یہ دونوں عمل اپنی اپنی جگہ نہایت معتبر اور نہایت مستند ہیں۔

یہ عمل ہمیں الگ الگ حاصل ہوئے ہیں اور مریض کیلئے ان میں سے ایک عمل کا اختیار کر لینا بھی انشاء اللہ شفاء یابی کیلئے کافی ہے۔ لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ ایسے شدید، مہلک اور موذی امراض میں دونوں اعمال کو اختیار کیا جائے تا کہ شفاء یابی کی جلد از جلد کوئی صورت سامنے آجائے۔ لیکن اگر آپ ان میں سے ایک عمل منتخب کرنا چاہیے ہیں تو اپنی سہولت کے مطابق دونوں میں سے کوئی ایک عمل منتخب کر کے پڑھنا شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء نصیب فرمائیں گے۔

پہلا عمل: مریض کے گھر کا کوئی آدمی مریض کے سر پر تسبیح رکھ کر ایک سو ایک (101) بار یہ آیت مبارکہ پڑھ کر مریض پر بھی دم کرے اور پانی پر بھی دم کرے۔ اور پانی کے مریض کو وقفے وقفے سے چھینٹے بھی مارے جائیں اور اسے بار بار پلایا بھی جائے۔

اس آیت سے پہلے اور آخر میں گیارہ گیارہ بار یہ درود شریف بھی پڑھیں جو نیچے ذکر کیا جا رہا ہے۔ اور ہر نماز کے ساتھ یہ عمل اس وقت تک دھرایا جائے جبتک مریض مکمل صحت یاب نہیں ہو جاتا۔ پانی کو ختم نہ ہونے دیں تا کہ روزانہ پانچ سو بار کی

تلاوت کی برکات اس میں مسلسل جمع ہوتی رہیں۔

آیتِ مبارکہ: یہ ہے:۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

(سورۃ روم: آیت ۱۹)

درودِ شریف: یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

نوٹ: اگر مریض قمری مہینے کی پہلی جمعرات کو (1400) ایک ہزار چار سو بار اور پھر اپنی سہولت کے مطابق دن رات کی کوئی بھی مقدار مقرر کر کے اس درود شریف کا سوا لاکھ کا وِرد مکمل کر لے تو یہ عمل بذاتِ خود ہر طرح کے امراض کیلئے نہایت قوی الاثر اور اکسیر ہے۔ اس سے نہ صرف مریض خود شفاء یاب ہو گا کے جس آدمی کو (21) بار پڑھ کر دم کرے گا اسے بھی صحت نصیب ہو گی۔

دوسرا عمل: یہ چھ قرآنی آیات کا عمل ہے اور شفائے امراضِ شدیدہ کیلئے تریاق کا درجہ رکھتا ہے۔ پھر یہ ہے کہ مریض خود ان آیات کی تلاوت ہر گھنٹے بعد یا ہر نماز کے بعد (مرض کی شدت اور کمی کے مطابق حسب ضرورت) ان آیاتِ مبارکہ کو گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کرے۔

اگر مرض شدید ہو اور مریض خود پڑھنے کی سکت نہ رکھتا ہو یا اسے قرآن پڑھنا نہ آتا ہو تو پھر گھر کا کوئی دوسرا فرد یہ ذمہ داری اپنے سر لے لے اور وہ ہر گھنٹے بعد یاس ری کم ہو جائے تو ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دم کر دیا کرے۔

آیاتِ مبارکه یہ ہیں:۔

(۱) وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (سورۃ بنی اسرائیل: آیت:۸۲)

(۲) وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ (سورۃ الشعرآء: آیت ۸۰)

(۳) وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۃ المؤمنون: آیت ۱۱۸)

(۴) اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ۔ (سورۃ النمل: آیت ۶۲)

(۵) قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ (سورۃ الانبیآء: آیت ۶۹)

(۶) وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ (سورۃ الانبیآء: آیت ۸۳)

ہیپاٹائیٹس کیلئے

ہیپاٹائیٹس کسی بھی قسم کا ہو (A.B.C) مریض اس کا ایک دن پہلے ٹیسٹ کروا کر آئے۔ ہم اسے دن میں تین بار دم کرتے ہیں (صبح، دوپہر، شام)۔ انشاء اللہ ایک دن بعد ٹیسٹ کرائے تو رزلٹ منفی آچکا ہوگا۔

عمل: اول وآخر ایک ایک بار درودِ ابراھیمی اور درج ذیل سورتیں اس ترتیب اور مقدار سے پڑھی جاتی ہیں:۔

(۱)	سورۃ الانشراح	10 بار
(۲)	سورۃ القدر	10 بار
(۳)	سورۃ الفیل	10 بار
(۴)	سورۃ الکافرون	10 بار
(۵)	سورۃ الاخلاص	(ایک بار)
(۶)	سورۃ الفلق	10 بار
(۷)	سورۃ الناس	(ایک بار)

نوٹ: اس عمل کی فی الحال ہم آگے اجازت دینے کے مجاز نہیں ہیں۔ اس لئے یہ دم ہم خود ہی کرتے ہیں۔ کتاب میں اس لئے درج کر رہے ہیں کہ جب ہمیں آگے اجازت دینے کی اجازت مل جائے گی تو قارئین وعاملین اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔



بے اولادی کا خاتمہ

دنیا میں سب سے بڑی نعمت اولاد اور سب سے بڑی محرومی بے اولادی ہے۔ اگر کسی کا دامن اولاد کی نعمت سے خالی ہو تو دنیا بھر کی نعمتیں مل کر بھی اسے وہ خوشی نہیں دے سکتیں جو انسان کو اولاد سے حاصل ہوتی ہے۔

اولاد کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگنا انبیاء و مرسلین کی سنت ہے۔ قرآنِ مقدس ہمیں حضرت زکریا اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے حوالے سے یہی سکھاتا ہے کہ مایوسی کی عمر میں داخل ہو جانے کے بعد بھی اللہ سے مانگنا جاری رکھا جائے اور امید کی ڈوری ہاتھ سے نہ جانے دی جائے۔

اس مقصد کے لئے دیگر بہت سے اعمال تو جامع الوظائف اور ارشاد العاملین میں ہم نے دیدیئے ہیں۔ یہاں صرف اس آیتِ مبارکہ کا عمل دے رہے ہیں جس کا ذکر ان کتب میں نہیں ہوسکا۔

فجر کی نماز کے بعد دس بار میاں بیوی دونوں دس دس بار اس آیت مبارکہ کی تلاوت کر کے اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگا کریں۔ انشاء اللہ اولاد کی دولت نصیب ہوگی:۔

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

(سورۃ بنی اسرائیل: آیت ۱۱۱)



اٹھراہ اور بانجھ پن سے نجات

الحمد للہ اٹھراہ کی سینکڑوں مریض خواتین کا ہم نے کامیاب روحانی علاج کیا ہے اور آج وہ اولاد کی نعمت سے بھرپور زندگی گذار رہی ہیں۔ یہاں ہم عمومی فائدہ کیلئے اٹھراہ اور زنانہ بانجھ پن کے علاج کیلئے ایک آیتِ مبارکہ درج کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اٹھراہ میں بھی یہ پورا فائدہ دے گی اور بانجھ پن مین بھی۔

آیتِ مبارکہ:۔

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ یَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۶

(سورۃ ھود : آیت ۶)

طریقہ: کوئی عالم یا عامل باوضوء کاغذ کے بارہ (12) پرچوں پر علیحدہ علیحدہ یہ آیت لکھ کر مریضہ کو دیدیں۔ وہ روزانہ ایک پرچہ روٹی کے لقمے میں ڈال کر کھالے۔ انشاء اللہ بارہ دنوں میں اٹھراہ اور بانچھ پن سے نجات مل جائیگی۔

نوٹ: ہمارے ہاں بے اولادی، مردانہ، بانچھ پن، زنانہ بانچھ پن، ایام کی بندش، ایام کی کثرت، لیکوریا کا کامیاب ترین روحانی علاج کیا جاتا ہے۔ یہ تمام امراض قابل علاج ہیں اور طب روحانی میں ان کا علاج موجود ہے۔ اگر تین سال سے بلیڈنگ بند نہیں ہو رہی تو انشاء اللہ چوبیس گھنٹے میں بند ہو گی۔ اگر چھ سال سے ماہواری نہیں آ رہی تو انشاء اللہ ایک ہفتے میں آ ئے گی۔ مایوسی کی نہیں جتنے صحیح علاج کی ضرورت ہے۔

نشہ چھڑانے کیلئے سورۃ الفاتحہ

اگر گھر کا کوئی آدمی شراب، چرس، ہیروئن وغیرہ کسی نشے میں مبتلا ہو گیا ہو تو اسے اس دلدل سے نکالنے کیلئے تین کام کریں۔ انشاء اللہ بڑے سے بڑا نشہ چھوٹ جائے گا:۔

پہلا کام: چالیس دنوں میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ سوا لاکھ پورا کریں۔ (روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (3125) بار پڑھیں)۔

دوسرا کام: دن میں پانچ سات مرتبہ اس طرح کریں کہ پہلے گیارہ بار سورۃ الفاتحہ پڑھ کر تین سو تیرہ (313) بار:۔ يَا هَادِیْ اِهْدِنَا اِهْدِنَا اِهْدِنَا پڑھیں۔

تیسرا کام:۔ ہر نماز کے بعد گیارہ بار سورۃ الفاتحہ پڑھ کر سو (100) بار يَا تَوَّابُ پڑھیں۔

تینوں اعمال مذکورہ شخص سے نشہ چھڑانے کی پختہ نیت کر کے پڑھیں اور آخر میں اس کے لئے دعاء بھی نہایت خشوع وخضوع سے کریں۔ اور ممکن ہو تو پانی پر دم کر کے وہ پانی بھی نشے میں مبتلا شخص کو پلا دیں۔ اس سے فائدہ بڑھ جائے گا۔

آیتِ سحر کا نادر عمل

ارشاد العاملین میں ہم نے عامل حضرات کی رہنمائی کیلئے بیسیوں قرآنی آیات، مسنون دعاؤں اور اذکار کی چلہ کشی اور ریاضت کا تفصیلی تذکرہ کیا ہے۔ ذیل کی آیت کا چلہ وہاں بھی ہم نے لکھا ہے۔ مگر یہاں جو عمل ہم درج کر رہے ہیں وہ اس سے قدرے مختلف اور بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہے۔

یہ عمل صرف ان عاملین کیلئے درج کر رہے ہیں جنہوں نے پہلے ہمارے طریقے پر منزل، آیت الکرسی اور معوذتین کا چلہ مکمل کر لیا ہو۔ عام آدمی یا عامل اس عمل سے کماحقہ فائدہ نہ خود اٹھا سکتا ہے کہ کسی کو پہنچا سکتا ہے۔

طریقہ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ درجِ ذیل آیتِ سحر اور اسمائے حسنیٰ کا عمل مستقل طور پر اپنا معمول بنا لیں۔ اس میں ناغہ کبھی نہ ہونے دیں اور چالیس دن پورے ہونے کے بعد کسی حقیقی مجبوری کی وجہ سے کبھی ناغہ ہو جائے تو اگلے دن پورا کر لیں۔ پھر آپ گھر بیٹھے جس مریض پر دم کریں گے اس کا جادو انشاء اللہ ختم ہو جائے گا۔

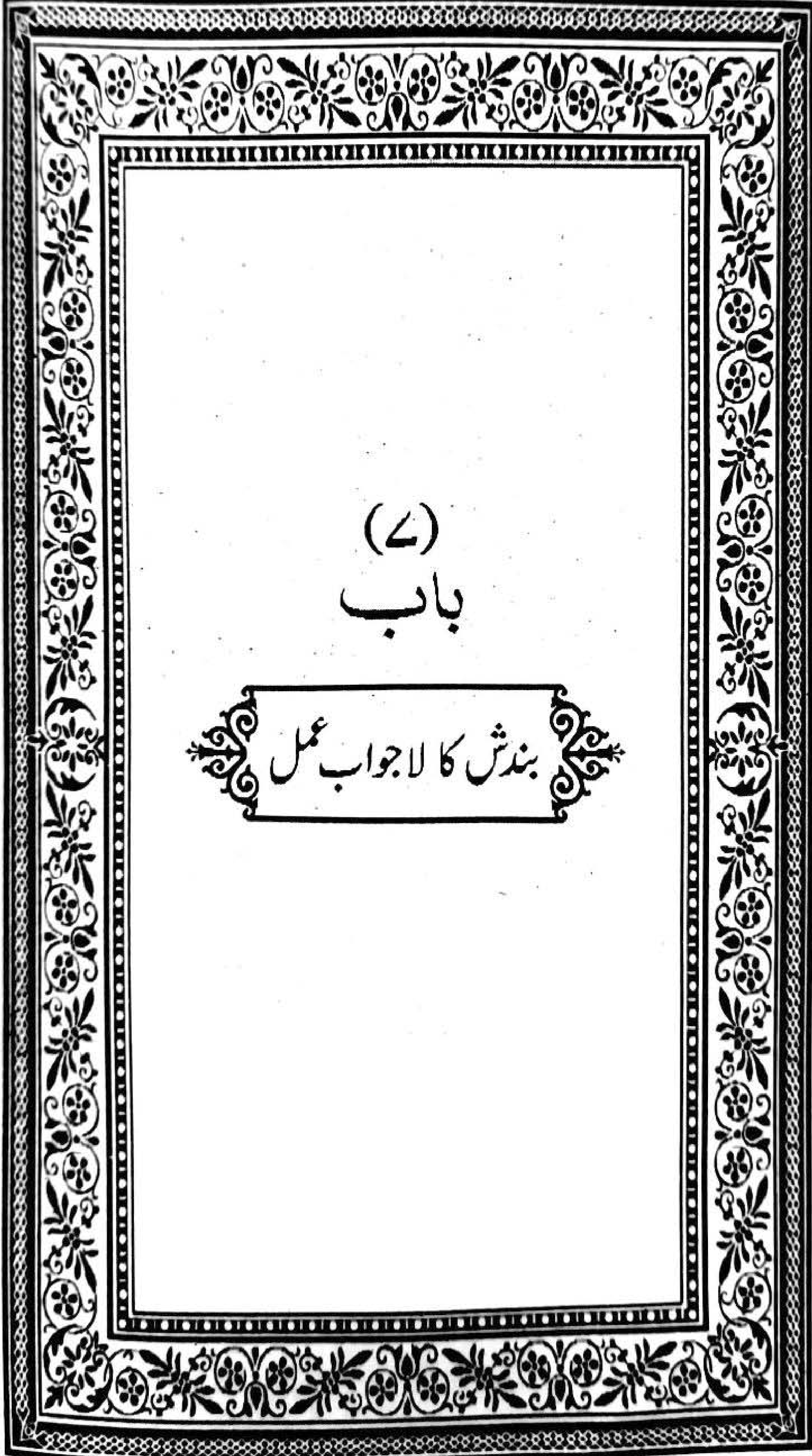
آیت:۔

(۱) فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (33) بار (سورۃ یونس: آیت ۸۱۔ ۸۲)

(۲) اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے ننانوے (99) اسمائے حسنیٰ بھی (33) بار پڑھیں۔

نوٹ: چالیس دن پورے ہونے تک اس آیتِ مبارکہ اور اسمائے حسنیٰ سے کسی کو دم نہ کریں۔ اس کے بعد کسی بھی مریض کو دور سے بیٹھے (33) بار آیتِ مذکورہ اور (33) بار اسمائے حسنیٰ پڑھ کر دم کریں تو انشاء اللہ اس کا ہر طرح کا سحر ختم ہو جائے گا۔


(۷)
باب
بندش کا لاجواب عمل

بندش کا لاجواب عمل

یہ عمل ہمارے مجربات میں سے ہے اور سینکڑوں لوگوں نے اس کا فائدہ اٹھایا ہے۔حتی کہ ایک ٹی وی پروگرام کے دوران ایک صاحب نے فون کر اپنی پریشانی کا اظہار کیا اور بتلایا کہ اپنی مالی مجبوری کے تحت ایک پلاٹ بیچنا چاہتا ہوں مگر تین سال سے وہ بکنے کا نام نہیں لے رہا۔

ہم نے انہیں یہ عمل بتایا اور کہا کہ سات دن بعد اسی پروگرام کے دوران لائیو کال کر کے ہمیں رزلٹ بتائیں۔ پہلے ہی دن سحری کے پروگرام میں ان کی کال آگئی کہ الحمد للہ تین دن میں ہی پلاٹ بک گیا ہے اور رات میں نے اس کی پوری قیمت وصول کر لی ہے۔

بعض عاملین کے عملیات علاقے کے جادوگروں نے بند کر دیئے تو ہم نے اسی عمل کا تھوڑا طریقہ تبدیل کر کے انہیں بتلایا۔ الحمد للہ ان کے بندشدہ عملیات بھی بحال ہو گئے اور لوگ ان سے نئے سرے سے رابطہ میں آ گئے۔

عمل: یہ عمل تین سورتوں پر مشتمل ہے۔

(۱) سورۃ لقمٰن کا پہلا رکوع (7 بار) (۲) سورۃ النباء مکمل (7 بار) (۳) سورۃ عبس مکمل (7) بار۔ (صبح و شام)۔ آپ کی سہولت کے لئے ہم تینوں سورتیں یہاں درج کر دیتے ہیں:۔

سورۃ لقمٰن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ هُدًی وَّ رَحۡمَةً
لِّلۡمُحۡسِنِیۡنَ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ
بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّشۡتَرِیۡ لَهۡوَ الۡحَدِیۡثِ لِیُضِلَّ
عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ٭ۖ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ
عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿۶﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ
یَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِیۡۤ اُذُنَیۡهِ وَقۡرًا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتُ النَّعِیۡمِ ۙ﴿۸﴾ خٰلِدِیۡنَ
فِیۡهَا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا وَ اَلۡقٰی فِی الۡاَرۡضِ رَوَاسِیَ اَنۡ تَمِیۡدَ بِكُمۡ وَ
بَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنۡۢبَتۡنَا فِیۡهَا
مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِیۡمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیۡنَ
مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۱﴾ؒ

سورۃ النباء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ
نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّ خَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ۝۸ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ
لِبَاسًا ۝۱۰ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا
شِدَادًا ۝۱۲ وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۝۱۵ وَّ جَنّٰتٍ
اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي
الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹
وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ
مِرْصَادًا ۝۲۱ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳ لَا
يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ۝۲۴ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ۝۲۵

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا
فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾
حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا
يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ
اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

سورة عبس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤى ١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ٢ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
يَزَّكّٰۤى ٣ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ٤ اَمَّا مَنِ
اسْتَغْنٰى ٥ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ٦ وَ مَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ٧ وَ
اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ٨ وَ هُوَ يَخْشٰى ٩ فَاَنْتَ عَنْهُ
تَلَهّٰى ١٠ كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ١١ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ١٢ فِيْ صُحُفٍ
مُّكَرَّمَةٍ ١٣ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ١٤ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ١٥ كِرَامٍۭ
بَرَرَةٍ ١٦ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ١٧ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ
خَلَقَهٗ ١٨ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ١٩ ثُمَّ السَّبِيْلَ
يَسَّرَهٗ ٢٠ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ٢١ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ٢٢
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ٢٣ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى
طَعَامِهٖۤ ٢٤ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ٢٥ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ
شَقًّا ٢٦ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ٢٧ وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ٢٨ وَّ زَيْتُوْنًا وَّ

نَخْلًا ۙ ﴿۲۹﴾ وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ ﴿۳۰﴾ وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۙ ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا

لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ؕ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ

الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ۙ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ؕ ﴿۳۶﴾

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ؕ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

مُّسْفِرَةٌ ۙ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ ﴿۳۹﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

غَبَرَةٌ ۙ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

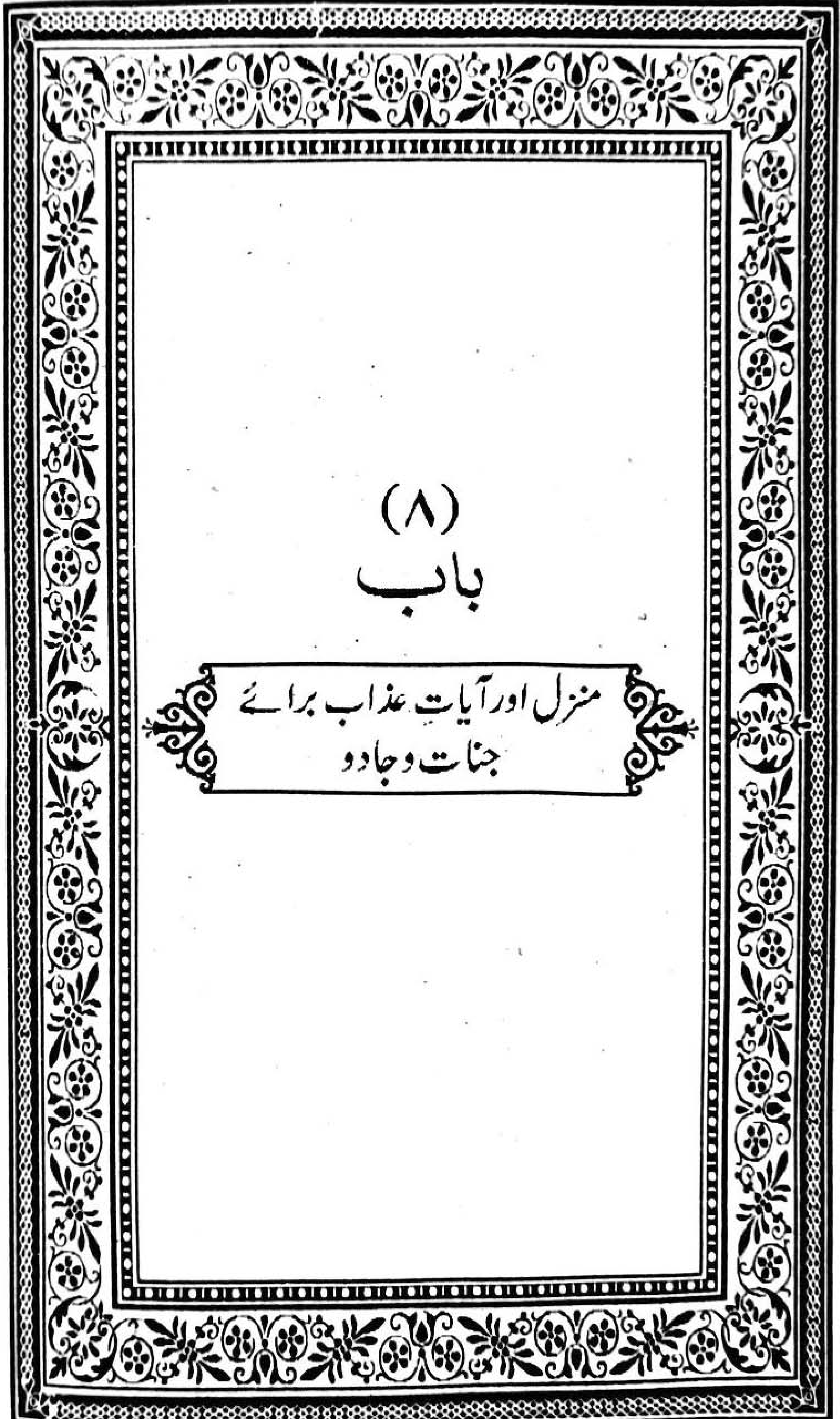
سورۃ الدخان برائے جنات وجادو

یہ عمل ہم نے درجنوں مریضوں کو کرایا ہے۔ جادو کے مریضوں کو جادو سے اور جنات کے مریضوں کو جنات سے ہمیشہ کیلئے نجات مل گئی۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ روزمرہ منزل یا آیاتِ سحر یا معوذتین کا جو وِرد آپ کر رہے ہیں، اسے اپنی جگہ برقرار رکھیں اور سورۃ الدخان (پارہ 25) کو صرف جمعہ کے جمعہ (9) بار ہر جمعہ کو تلاوت کیا کریں۔

یہ عمل مسلسل (9) جمعوں تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ پہلے جمعہ ہی سے نمایاں فرق اور فائدہ محسوس کرنا شروع کر دیں گے اور نواں جمعہ آنے تک مکمل صحت یاب ہو جائیں گے۔

(9) جمعوں تک مسلسل (9،9) بار پڑھنے کے بعد مہینے میں ایک آدھ جمعہ (9) دفعہ پڑھ لیا کریں تا کہ جنات کوئی نیا حملہ نہ کرسکیں یا جادو کا نیا حملہ آپ پر نہ کر دیا جائے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ آئندہ اگر کوئی آپ پر جادو کرے گا تو مہینے میں ایک جمعہ کو اس کا پڑھنا ہی اس کے ازالے کے لئے کافی ہو جائے گا۔



(۸)
باب

منزل اور آیاتِ عذاب برائے جنات وجادو

منزل اور آیاتِ عذاب برائے جنات وجادو

روحانی عملیات کی کوئی کتاب نامکمل شمار ہوتی ہے اگر اس میں منزل کا ذکرِ جمیل نہ ہو۔ ہم نے منزل اور اس کے خواص کا بڑا واضح اور بڑا مفصل تذکرہ جامع الوظائف میں اور اس کی چلہ کشی اور اس کے ذریعے جنات اور جادو کے مریضوں کا علاج کرنیکا طریقہ ارشاد العاملین میں کیا ہے۔ وہ تفصیلات ان کتب میں دیکھ لی جائیں۔

یہاں ہم منزل کے خواص اور اس کے استعمال کی طریقوں میں چندنئی باتیں آپ تک پہنچا رہے ہیں جن کا تذکرہ وہاں نہیں کیا تھا اور ان کے ساتھ ساتھ آیاتِ عذاب کا ایک مجموعہ بھی نقل کر رہے ہیں جنہیں منزل کے ساتھ ملا کر پڑھیں (اور عاملین حضرات بھی منزل کے ساتھ انہیں شامل کرلیں) تو جنات کو بھگانے، جلانے اور جادو کوختم کرنے اور اس کے ذریعے مسلط کردہ شیاطین (سفلی موکلات) کا خاتمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی۔

نوٹ: یہاں ہم صرف منزل کے اضافی خواص اور اس کے بعد آیاتِ عذاب کا ذکر کریں گے۔ علاج کا مکمل طریقہ سمجھنے کیلئے آپ کو جامع الوظائف اور ارشاد العاملین کا مطالعہ کرنا پڑے گا۔ کیونکہ ایک تو وہاں منزل کے خواص وفوائد کا تفصیلی ذکر آپ کو ملے گا۔ اوردوسرے اس کے استعمال کے عمومی طریقے وہیں پر آپ کوملیں گے۔

اور وہاں آپ کی ضرورت کے مطابق منزل کے ساتھ آیاتِ حفاظت، آیات شفاء، هفت سلام، آیات الفتح اور دیگر کئی مسنون دعاؤں کا تذکرہ بھی ملے گا کہ اس طرح کے حالات میں منزل کے ساتھ آیاتِ حفاظت پڑھیں اور ایسی صورتحال میں

آیاتِ شفاء پڑھیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

اہم خواص وبرکات منزل:۔

منزل بنیادی طور پر ان تینتیس (33) آیاتِ قرآنی کا مجموعہ ہے جن کے بارے میں کئی احادیث مبارکہ میں حضور اکرم ﷺ نے شہادت وخوشخبری دی ہے کہ ان کی تلاوت کرنے سے اللہ تعالیٰ جنات، جادو، چور، ڈاکو اور ایک سوقسم کی بیماری سے حفاظت اور شفاء عطا فرماتے ہیں۔ یہ روایت حدیث شریف کی متعدد کتب میں منقول ہے اور آپ ﷺ نے ان تمام آیات کی خود نشاندھی فرمائی ہے۔

متقدمین کے ہاں ان (33) آیات کو آیات الحرز (روز مرہ وظیفے والی آیات) یا آیات الحرس (ہر شے سے حفاظت کرنے والی آیات) کا نام دیا جاتا تھا۔ جبکہ بعد میں منزل (روز مرہ پڑھا جانے والا وظیفہ) کا نام ہندو پاکستان میں زیادہ مشہور ہو گیا۔

جس حدیث میں تینتیس (33) آیات الحرس کا تذکرہ آیا ہے وہاں چاروں قل کا ذکر نہیں تھا۔ اس لئے متقدمین کے ہاں ان کے کس صرف (33) آیات ہی کو آیات الحرس کے طور پر پڑھا یا لکھا جاتا تھا۔ شاہ ولی اللہ محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شاہ عبد العزیز محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ تک ان آیات کو سورۃ الجن کی ابتدائی پانچ آیات تک ہی ذکر کیا گیا۔

لیکن چونکہ احادیث مبارکہ میں چاروں قل والی سورتوں کی بھی جگہ جگہ فضیلت اسی حوالے سے بیان کی گئی ہے۔ جادو اور جنات کے حوالے سے سب سے زیادہ مؤثر اور مفید انہی کو قرار دیا گیا ہے۔ حتی کہ آخری دو سورتوں کا تو نزول ہی آنحضرت ﷺ پر جب لبید بن اعصم نامی ملعون یہودی نے جادو کیا تو اس کے

ازالہ کے لئے کیا گیا تھا۔ اور بخاری مسلم سمیت تمام صحاح ستہ میں حضور اقدس ﷺ کا یہ معمول مبارک منقول ہے کہ آپ روزانہ رات کو بستر پر جاتے وقت اور صبح اٹھتے وقت سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی اور آخری تین قل (بعض جگہ چار کا ذکر آتا ہے) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن مبارک پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔ یہ آپ ﷺ کا زندگی بھر کا مستقل معمول تھا۔

حضرت عائشہ ؓ کی یہ حدیث بھی تقریباً تمام صحاح ستہ نے روایت کی ہے کہ جب آپ ﷺ کو مرض الوفات میں علالت کے باعث شدید کمزوری کا سامنا ہوا تو ام المؤمنین خود ان سورتوں کی تلاوت فرماتیں اور برکت کی خاطر حضور اکرم ﷺ کے دستِ مبارک پر پھونک مار کر آپ ﷺ کے ہاتھوں ہی کو آپ کے جسدِ اطہر پر پھیر دیا کرتی تھی۔

ان روایات سے چونکہ آخری چاروں قل کی بہت زیادہ اہمیت وافادیت سامنے آرہی ہے۔ اور یاد رہے کہ آخری قل والی سورتوں کا دم کرنا حضور ﷺ کی زندگی بھر کی مستقل سنت کے طور پر ان احادیث کی روشنی میں ہمارے سامنے آرہا ہے۔ اس لئے اکابر علماء نے آیات الحرز میں ان کا اضافہ فرما کر اس نئے مجموعے کو منزل کا نام دیدیا۔

روایت وتجربہ:۔ گذشتہ گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ منزل کے عنوان سے ہم جن قرآنی آیاتِ مقدسہ کی تلاوت جادو یا جنات کے چنگل سے نکلنے اور محفوظ زندگی بسر کرنے کے لئے کرتے ہیں ان کی تلاوت کے لئے روایت اور تجربہ دونوں ہمارے ساتھ ہیں۔

سابقہ احادیث سے ہمیں یہ تقویت ملتی ہے کہ جن آیات کو امام المرسلین، سید

الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنفس نفیس ہمارے لئے جس حوالے سے مفید قرار دیا ہے ایک تو ان کی افادیت وتاثیر ہر طرح کے شک وشبہ سے بالا تر ہے، دوسرے اس سے بڑھ کر شاید ہی کوئی چیز مؤثر ہو۔

دوسری طرف صدیوں کا تجربہ، لاکھوں روحانی عاملین کا پندرہ صدیوں میں عرب وعجم کے ہر ہر خطے میں کروڑوں مریضوں پر تجربہ بھی اس بات کا شاہد ہے کہ جادو اور جنات کے باب میں یہ آیات حرفِ آخر کا درجہ رکھتی ہیں۔ اس معاملے میں عرب وعجم کے علماء کا اگر کہیں اتفاق نظر آتا ہے تو وہ یہی آیاتِ مقدسہ ہیں جنہیں عرب علماء بھی مریضوں کیلئے تجویز کرتے ہیں اور عجم علماء بھی!

آگے دوسری آیات، دعاؤں، وظائف، اذکار وغیرہ میں سینکڑوں ہزاروں قسم کے تجربات سامنے آتے رہتے ہیں۔ جسے جس چیز سے فائدہ محسوس ہوا اس نے اسے اختیار بھی کرلیا اور آگے لوگوں تک بھی پہنچا دیا۔ اس تجریبی عمل سے آیاتِ فتح، آیاتِ حفاظت، آیاتِ شفاء، ھفت سلام، آیاتِ عذاب وغیرہ کے مختلف اعمال سامنے آگئے، جن میں سے اکثر کا ذکر ہم نے اپنی کتب میں پہلے سے کردیا ہے۔

روحانی علاج تجریبی ھے: ہم نے ارشاد العاملین میں اس موضوع پر مفصل بحث کی ہے جسمانی اور روحانی علاج تجربی امور ہیں۔ تجربہ سے جو عمل فائدہ مند ثابت ہو اسے اپنا لینے میں کوئی حرج، کوئی قباحت نہیں۔

البتہ روحانی علاج میں چونکہ رقیۃ (دم) کرنا اور مریض پر کچھ پڑھ کر پھونکنا ہوتا ہے۔ اس لئے مسلم شریف کی حدیث مبارک کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک ہدایت کو ہمیشہ رہنما اصول کے طور پر سامنے رکھیں کہ "جب تک کسی دم جھاڑے میں شرکیہ بات نہ ہو تب تک اس میں کوئی حرج نہیں۔"

(مزید تفصیل کیلئے ارشاد العاملین کا مطالعہ فرمائیں۔)

طریقہ

اگر جادو بہت شدید ہو: اگر جادو شدید نوعیت کا ہو تو صبح وشام سات بار یا کم از کم تین تین بار منزل پڑھیں اور ہر دفعہ (۱) سورۃ الفاتحہ (۲) سورۃ الفلق (۳) سورۃ الناس کو اکیس بار دھرائیں۔

اگر جنات جان نہ چھوڑتے ہوں: اگر جنات ڈھیٹ یا زور آور ہوں۔ ہر طرح کا دم جھاڑا کروا کر بھی ان سے جان چھٹتی نظر آنہ آئے تو منزل صبح وشام اکیس دن تک گیارہ بار پھر مزید اکیس دن تک سات بار پھر مزید اکیس دن تک تین تین بار پڑھیں اور ہر دفعہ جب آیۃ الکرسی پر پہنچیں تو اسے اکیس بار دھرائیں۔ جب تین تین بار پڑھتے ہوئے اکیس دن پورے ہو جائیں تو صبح وشام ایک ایک بار اور اگر ضرورت محسوس کریں تو صبح ایک بار اور شام کو تین بار کا معمول جاری رکھیں۔

ف: منزل پڑھتے وقت پانی اور سرسوں (یا زیتون) کے تیل کی بوتل پاس رکھیں اور فارغ ہو کر اپنے آپ کو بھی دم کریں اور پانی اور تیل پر بھی دم کریں۔ تیل سے پورے بدن پر رات کو مالش کر کے دم شدہ پانی تھوڑا سا بالٹی یا ٹب میں ڈال کر صبح کے وقت غسل کریں۔ دن بھر میں کم از کم دس بار دم شدہ پانی پئیں۔ انشاء اللہ جادو اور جنات کا نام ونشان ختم ہو جائیگا۔



منزل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ
الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ
عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ ع

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۲﴾
الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ
يُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ
مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ
رَّبِّهِمۡ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾ وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ
الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ
لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی
الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِیْنَ
كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی
الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ لِلّٰهِ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ
اعْفُ عَنَّا ۫ وَ اغْفِرْ لَنَا ۫ وَ ارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

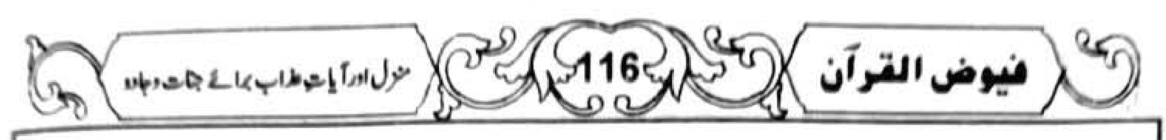
قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۖ وَ
تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَ تَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ وَ النُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ ۗ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۗ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۗ أَيًّا مَّا تَدْعُوا
فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ
بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ
يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ
اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ
رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۣالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَ
حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ
الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا
خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا
جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ
اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا



فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

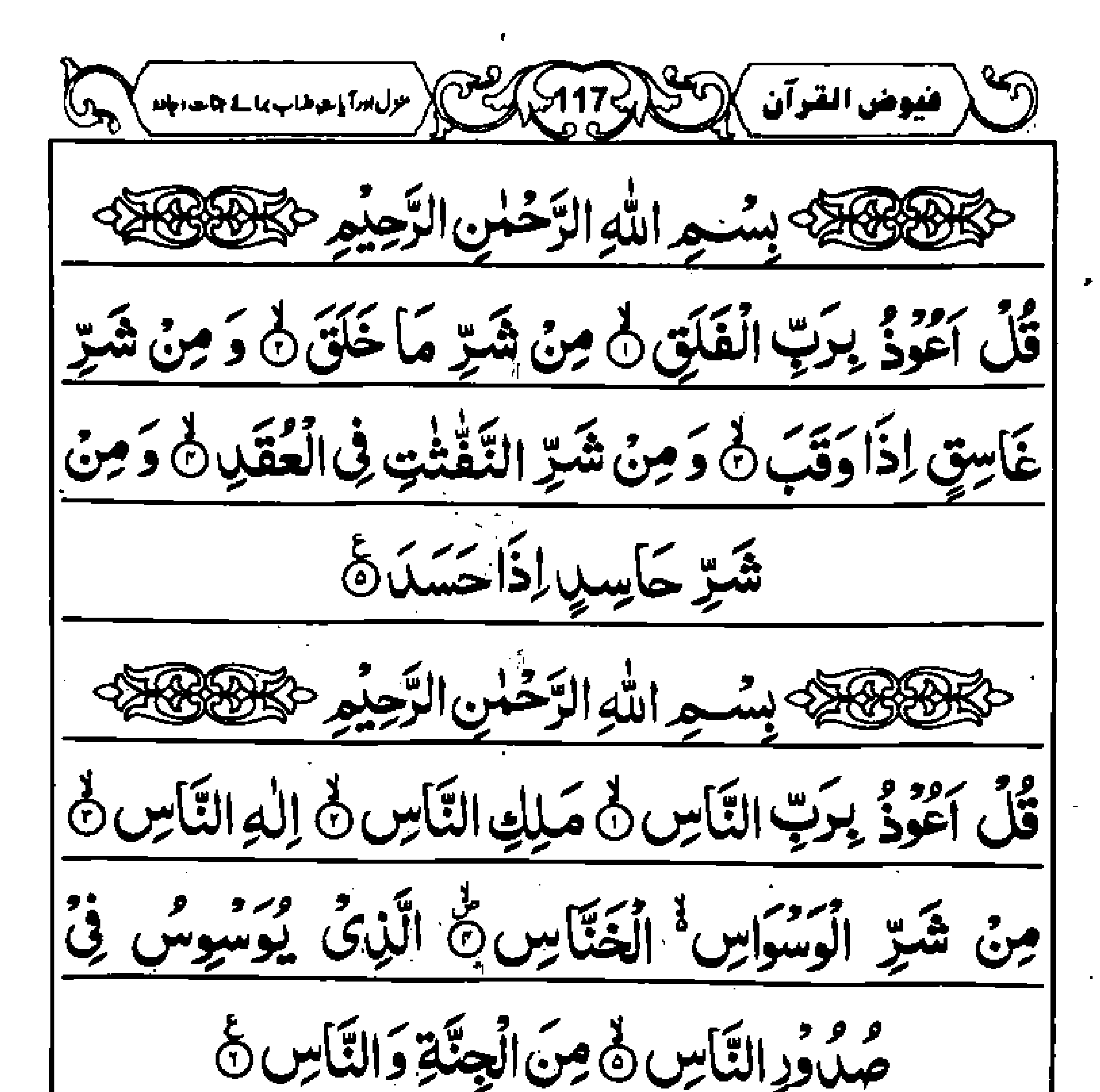
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝١ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝٢ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا
وَلَدًا ۝٣ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِۙ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَۙ ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَۙ ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِۙ ﴿۴﴾ وَمِنۡ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِۙ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِۙ ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

آیاتِ عذاب

آیاتِ عذاب: یہاں ہم نے منزل تو برکت کیلئے شامل کی ہے تاکہ اس کتاب کے قارئین کو منزل پڑھنے کیلئے جامع الوظائف یا کوئی دوسری کتاب خریدنے کی زحمت نہ کرنی پڑے۔ البتہ نئی چیز جو ہماری سابقہ کتب میں نہیں دی گئی وہ ان آیات کا مجموعہ ہے جن میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر آتا ہے۔

یہ دو طرح کی آیات ہیں۔ (۱) ایک وہ جن میں سابقہ سرکش اور متمرد اقوام پر اللہ کے عذاب کا کوڑا برسنے کا ذکر آیا ہے۔ (۲) اور دوسری وہ جن میں اللہ اور اس کے رسولوں کے نافرمان لوگوں پر قیامت کے دن مسلط کئے جانے والے عذاب کا ذکر آتا ہے۔

عاملین حضرات اگر منزل کی تلاوت کے بعد جنات کے مریضوں پر بالخصوص اور جادو کے وہ مریض جن کو جادو کی وجہ سے جسمانی دردیں اور تکلیفیں ہوتی ہیں، ان پر ان آیاتِ عذاب کی تلاوت اس طرح کریں کہ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس کے کان میں بلند آواز سے منزل اور آیاتِ عذاب کی تلاوت کریں تو جنات چیخیں مار مار کر مریض کے جسم سے نکلنے اور اس کا پیچھا ہمیشہ کیلئے چھوڑنے پر نہ صرف تیار ہوں گے بلکہ آپ سے ایگریمنٹ کرنے کیلئے منتیں کریں گے۔

مریض خود بھی اونچی آواز سے ان کی صبح وشام تلاوت کا معمول بنائے تو انشاء اللہ بہت جلد اور ہمیشہ کے لئے جنات سے چھٹکارہ مل جائے گا۔

طریقہ: (۱) عاملین حضرات مریض پر جتنی بار منزل پڑھیں ہر بار آخر میں آیاتِ عذاب بڑھ کر دم کریں اور جس آیت پر مریض زیادہ تکلیف کا اظہار کرے یا اس پر مسلط شدہ جن چیخ وپکار کرے اسے بار بار دھرائیں حتی کہ مریض پرسکون ہو جائے اور جن کا واویلا ختم ہو جائے۔

(۲) مریض حضرات منزل کی مقررہ تلاوت کے بعد سات بار یا تین بار آیاتِ عذاب کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ جنات اور جادو سے جان چھوٹ جائے گی۔

آیاتِ عذاب

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ
بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ
لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾

(سورۃ النساء آیات نمبر 167 تا 169)

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ
اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ
خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا
الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ع (سورۃ المائدہ آیات نمبر 33 تا 34)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ
وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ

اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ (سورۃ الانعام آیت نمبر 93)
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا
وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ
قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا
عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ۘ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ
وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ
يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَاۗءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ
قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ۧ وَنَادٰٓى
اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ

اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٤٨ اَهٰٓؤُلَآءِ
الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝٤٩ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ
النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٠ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝٥١ (سورۃ الاعراف آیات نمبر 44 تا 51)

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ
الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝١٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١٣ (سورۃ الانفال آیات نمبر 12 تا 13)

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝١٥ مِّنْ وَّرَآئِهٖ

جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ
يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ
وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ (سورۃ ابراھیم آیات نمبر 15 تا 17)

وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنَّمَا
يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ
مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَ
اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ
فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا
لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا
اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ
الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَ
اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ
مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي
الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ
النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَ
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

(سورۃ ابراھیم آیات نمبر 42 تا 52)

وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ (سورۃ ابراھیم آیات نمبر 16 تا 18)

وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾

(سورۃ الانبیاء آیت نمبر 70)

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ
فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا
كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي
جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ (سورۃ الدخان آیات نمبر 43 تا 52)

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا
قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ
رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَ
الْجُلُودُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ
يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ (سورۃ الحج آیات نمبر 19 تا 22)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ
جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ
عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ
بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا

مَّقْضِيًّا ۚ ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِينَ فِيهَا

جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ (سورۃ مریم آیات نمبر 68 تا 72)

وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُومًا

لِّلشَّيٰطِينِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ اِذَآ

اُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَّ هِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ لا تَكَادُ تَمَيَّزُ

مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ

يَاْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَ

قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

(سورۃ الملک آیات نمبر 5 تا 11)

❁❁❁❁